SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 29 Wednesday 29th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلدنمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۹، مورخہ ۲۹ جنوری ۲۰۲۵ء، بروزبدھ، ۲۸ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

دیشمکھ قتل معاملے کے ملزمان کو بخشا نہیں جائے گا،

لیکن بے قصور شخص کو سزا نہیں ملنی چاہیے: اجیت پوار

ممبئی، 28 (نمائندہ): سنتوش دیشمکھ کا نہایت بے رحمانہ طریقے سے قتل کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں کسی بھی ملزم کو بخشا نہیں جائے گا، یہ بات ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہی۔ لیکن اس معاملے میں کسی بے قصور شخص کو سزا نہیں ملنی چاہیے۔ جس کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، اس پر کارروائی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، یہ بھی انہوں نے واضح کیا۔ انجلی دمانیا نے دھننجے منڈے کے استعفے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے بعد اجیت پوار نے اپنی پوزیشن واضح کی۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس میں دھننجے منڈے کے قریبی والمیکی کراد کا نام سامنے آیا ہے۔ انجلی دمانیا نے بتایا کہ والمیکی کراد اور دھننجے منڈے کے درمیان مالی لین دین کے ثبوت انہوں نے اجیت پوار کو دیے ہیں۔ اس معاملے پر اجیت پوار نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کر کے تبادلہ خیال کیا۔ اس کے بعد انہوں نے میڈیا سے بات چیت کی۔ اجیت پوار نے پہلے بھی کہا تھا کہ جب تک دھننجے منڈے کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملتا، تب تک ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ اجیت پوار نے کہا، "بیڑ کے معاملے میں جس طرح سے قتل ہوا، وہ انسانیت پر ایک دھبہ ہے۔ اس میں شامل ملزمان کو سزا دی جائے گی۔ لیکن اگر کسی بے قصور شخص کو سزا ملی، تو اسے کوئی بھی قبول نہیں کرے گا۔ اس معاملے میں جو بھی قصوروار ہوگا، اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔" اس معاملے میں سی آئی ڈی اور ایس آئی ٹی کی تحقیقات جاری ہیں۔ تحقیقات کی بنیاد پر آگے کیا قدم اٹھانا ہے، یہ فیصلہ کیا جائے گا۔ لیکن بیڑ میں ہونے والے اس واقعے میں جو بھی قصوروار ہوگا، اسے پھانسی کی سزا ضرور ملنی چاہیے۔ اگر کسی کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے، تو کارروائی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن جس کا تعلق سامنے آئے گا، اسے بخشا نہیں جائے گا، یہ بات اجیت پوار نے کہی۔

مرکزی وزیر جیوتی راجیہ سندھیا کا بیڑ کے منصور شاہ درگاہ میں حاضری

اور اکرام کے سبب سندھیا خاندان کے لیے چاہت میں اضافہ

بیڑ (تعمیر نیوز) گوالیار کا شاہی مراٹھا خاندان جس کے بیڑ کے صوفی ولی حضرت منصور شاہ ولی سے روحانی رشتے ہیں اور گزشتہ دوسو سالوں سے زائد اس خاندان کے افراد بیڑ میں درگاہ پر حاضری دیتے رہے ہیں اور گزشتہ 26 جنوری کو مرکزی وزیر جیوتی راجیہ سندھیا اور ان کے فرزند مہا آریامان سندھیا اور ان کی اہلیہ بیڑ تشریف لائے تھے انتہائی ذاتی اور خفیہ اس زیارتی دورہ کو عوام اور میڈیا سے مخفی رکھا گیا تھا تاکہ سندھیا خاندان درگاہ حاضری کے موقع پر کسی خللل کا شکار نہ ہو حالانکہ اس دورہ کو لے کر انتظامیہ چاق وچوبند تھا لیکن آخری دن تک رازداری برتی گئی دورے سے تین روز قبل مہارانی کی جانب سے سجادہ نشین غوث شاہ کی بہن بیگم ہاجرہ ریاض اور ان کے نوجوان جانشین متولی فرزند ارشد ریاض احمد خان اور بیڑ کے مقامی مختار نامہ ہولڈر عرفان احمد پٹیل کو پہلے سے آگاہ کر دیا گیا تھا جنہوں نے تمام انتظامات بحسن وخوبی انجام دی ※ اور مسلسل سب سے رابطے میں بھی رہے سندھیا خاندان نے حضرت منصور شاہ سے عقیدت کے چلتے ارشد ریاض خان کو گدی پر اعزاز بھی پیش کیا و محترمہ بیگم ہاجرہ کو کلام پاک کا تحفہ دیا۔ آج کے اس دور میں جب کے خاص طور پر شمالی ہندوستان میں مسلم بیزاری زور و پر ہے تب اس ریاست اور اس مقام سے شاہی خاندان کی جانب سے درگاہ اور مسلم آثار سے محبت اور عقیدت ملک ہندوستان میں پھر سے ایک خوشگوار خوشبو کا جھونکا ہے۔

کوئز مقابلے میں مومن بشری انجم محمد ریاض ضلع میں اول

بیڑ 28 جنوری (پریس ریلیز) خادمین امت ناندیڑ کی جانب سے ہر سال سیرت پروگرام منعقد کیا جاتا ہے جس میں تحریری کوئی مقابلے، ریاستی سطح زبانی کوئز مقابلے، لیکچر سیریز قران اور سائنس ایگزیبیشن مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں اس سال بھی بیڑ ضلع سمیت مراٹھواڑے میں خادمین امت ناندیڑ کی جانب سے سیرت پروگرام منعقد ہوا جس میں ہوئے تحریری کوئز مقابلے میں گروپ B سے الہدی اردو ہائی سکول کی نہم جماعت کی طالبہ مومن بشری انجم محمد ریاض نے ضلع بیڑ میں اول مقام حاصل کیا۔ مذکورہ تحریری کویز کل 900 سوالات پر مشتمل تھا جس میں سے 600 سوالات پر تحریری امتحان منعقد ہوا جس میں مومن بشری نے ضلع میں اول مقام حاصل کیا۔ مومن بشری انجم محمد ریاض کو 02 فروری بروز اتوار 2025 ناندیڑ کے دیگلور ناکہ علاقے میں منعقد ہونے والے ریاستی سطحی پروگرام میں سند ٹرافی وانعام سے نوازا جائے گا۔ ضلع سطح پر اول مقام حاصل کرنے کی فہرست مکتوب خادمین امت ناندیڑ کے بیڑ ضلعے کے کنویز ممتاز ہاشمی نے الہدی اردو ہائی سکول کے صدر مدرس ڈاکٹر سراج خان آرزو کو پہنچایا۔ اسی طرح سائنس ایگزیبیشن میں ضلع سطح پر کل پانچ انعامات میں سے دو انعامات الہدی اردو ہائی سکول کی طالبہ عدیمہ سارا مرغوب الا اور شیخ رومان نے حاصل کیے۔ تمام ہی طالبات کو ناندیڑ میں منعقد ہونے والے پروگرام میں انعام سے نوازا جائے گا۔ مذکورہ مقابلوں کے لئے اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچر سید رہبر نے فرائض انجام دیئے۔ تمام کامیاب طلبہ کو نور ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے ذمہ داران کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی ہے۔

"ڈریم گھر" کے ڈائریکٹرز، بیڑ کے دونوجوان قاضی اور انیل کو ممبئی

میں زی نیوز اور رانے کے ہاتھوں "اُدیوگ رتن" ایوارڈ سے نوازا گیا

بیڑ (نامہ نگار): بیڑ ضلع نے ملک اور ریاست کو بہترین نمائندے دیے ہیں، جس کی وجہ سے ضلع کو اچھی شہرت حاصل ہوئی ہے۔ تاریخ میں اس کے کئی مثالیں موجود ہیں۔ حال ہی میں بیڑ کے کاروباری اور بلڈر قاضی رفیع زکی الدین اور انیل کاٹھاوڈے نے تجارت کے ساتھ ساتھ ممبئی میں "ڈریم گھر" منصوبے کے تحت اپنی شناخت بنائی ہے۔ اس گروپ کی مقبولیت اور ترقی کو دیکھتے ہوئے، زی نیوز میڈیا گروپ کے ذریعے منعقدہ ایک پروگرام میں، ممبئی میں ریاست کے کابینہ وزیر نتیش رانے اور دیگر حکام کے ہاتھوں اس گروپ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو "اُدیوگ رتن" ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس گروپ میں شیخ جمیل، شری نیواس راٹھوڑ اور نور اسلام کا بھی تعاون شامل ہے۔

بیڑ میں 30 جنوری کو حج وعمرہ تربیتی نشست کا اہتمام

عازمین کثیر تعداد میں شرکت کر کے مستفید ہو

بیڑ 28 جنوری (پریس ریلیز) خادم الحجاج کمیٹی، بیڑ کی جانب سے امسال بھی عازمین حج وعمرہ کیلئے حج تربیتی نشستوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ پہلی نشست 30 جنوری 2025 بروز جمعرات 29 رجب المرجب کو رکھی گئی ہے۔ نشست صبح 10 بجے شہر کے بارشی روڑ پر واقع امن لانس میں منعقد ہوگی۔ نشست میں آئی ڈی کارڈ (id card) ساتھ لانا نہ بھولیں۔ خواتین کے لیے علیحدہ نظم رہے گا۔ دوپہر کے کھانے کا نظم رہیں گا۔ براہ کرم بچوں کو اپنے ساتھ نہ لائیں۔ صرف عازمین حج وعمرہ کو ہی نشست میں داخلہ دیا جائیگا۔ سبھی حضرات وقت پر پہنچنے کی فکر کریں۔ اس طرح کی اپیل خادم حجاج کمیٹی بیڑ کی جانب سے کی گئی ہے۔ اسی طرح بقیہ نشستیں 26 فروری بروز بدھ 27 شعبان المعظم، 7 اپریل بروز پیر 8 شوال المکرم، 26 اپریل بروز سنیچر 27 شوال المکرم کو منعقد ہوں گے۔ تمام ہی نشستیں صبح 10 بجے بجے بمقام امن لانس میں منعقد ہوگی۔ نشست میں معروف علماء واکرام رہنمائی کریں گے۔ مزید معلومات کیلئے خادم الحجاج کمیٹی بیڑ کے سیکرٹری محمد فاروقی عرفان 9422331972 اور چیرمین عبدالجمیل (JK) 9970532168 سے رابطہ کریں۔

بیڑ کی پانی سپلائی کو بہتر بنانے کے لیے رکن اسمبلی شرساگر کی اجیت پوار سے

ملاقات پر نسپل سکریٹری کو اجیت پوار نے فوری کارروائی کے احکامات دیے

بیڑ، 28 (نمائندہ): بیڑ شہر کو مستقل اور بہتر پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے رکن اسمبلی سندیپ شرساگر گزشتہ کئی دنوں سے مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں منگل (28 تاریخ) کو رکن اسمبلی سندیپ شرساگر نے مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور بیڑ ضلع کے نگران وزیر اجیت پوار سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران اجیت پوار نے شہری ترقی کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری کو اس مسئلے کے فوری حل کے لیے ہدایات دیں۔ بیڑ شہر میں پانی کے وافر ذرائع ہونے کے باوجود پانی کی فراہمی میں دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔ موجودہ وقت میں بیڑ کے رہائشیوں کو ہر 15 دن میں صرف ایک بار پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ موجودہ پانی کی فراہمی کا نظام ناکافی ہو رہا ہے۔ حالانکہ، امروت اٹل اسکیم کا کام مکمل ہو چکا ہے اور یہ منصوبہ موجودہ صورتحال میں کافی ہو سکتا ہے۔ لیکن بیڑ میونسپلٹی کے 36 کروڑ روپے کے بقایا بجلی کے بل کی وجہ سے مہاوترن ڈپارٹمنٹ نے اس نئے منصوبے کو بجلی کنکشن دینے سے انکار کر دیا ہے۔ نتیجتاً، پانی کے وسائل اور اسکیم دونوں دستیاب ہونے کے باوجود بیڑ کے شہریوں کو ہر 15 دن پانی کے لیے انتظار کرنا پڑ رہا ہے۔ رکن اسمبلی سندیپ شرساگر نے اس مسئلے پر بار بار کوششیں کی ہیں۔ انہوں نے اس مسئلے کو کئی بار قانون ساز اسمبلی میں اٹھایا اور حکومت اور وزراء کے ساتھ میٹنگز کی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے انتظامیہ کے افسران کے ساتھ بھی ملاقاتیں کر کے اس مسئلے کے حل کی کوشش کی ہے۔ اس کے علاوہ، سابق رکن اسمبلی سید سلیم کے توسط سے رکن اسمبلی شرساگر نے اس مسئلے پر عوامی مفاد کی درخواست (PIL) بھی دائر کی تھی۔ انہوں نے یہ مسئلہ قانون ساز اسمبلی، وزارت، انتظامیہ اور عدلیہ کے تمام سطحوں پر اٹھایا ہے۔ اب، اسی مسئلے پر رکن اسمبلی سندیپ شرساگر نے نائب وزیر اعلیٰ اور بیڑ ضلع کے نگران وزیر اجیت پوار سے ملاقات کی۔ اجیت پوار نے فوری طور پر بیڑ شہر کے پانی کی فراہمی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے شہری ترقی کے محکمے کے پرنسپل سکریٹری عاصم کمار گپتا کو ہدایات دیں۔ یہ امید کی جا رہی ہے کہ اجیت پوار کی مداخلت سے بیڑ شہر کے پانی کی فراہمی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اس موقع پر وزیر حسن مشرف اور اعلیٰ سطحی انتظامی افسران بھی موجود تھے۔

معروف صحافی رانا ایوب کے خلاف ایف آئی آر کا عدالت کا حکم

نئی دہلی: دہلی کی عدالت نے معروف نوجوان صحافی رانا ایوب کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا۔ واضح رہے کہ ایک وکیل نے شکایت درج کرائی تھی، جس میں ان پر 'X' (سابقہ ٹویٹر) پلیٹ فارم پر اپنی پوسٹس کے ذریعے ہندو دیوتاؤں کی توہین اور بھارت مخالف جذبات پھیلانے کا الزام لگایا ساکیت کورٹ کے چیف جوڈیشیل مجسٹریٹ ہمانشو رمن سنگھ نے کہا کہ ایوب کو پہلی نظر میں قابل شناخت جرائم کا سامنا ہے جو تعزیرات ہند 1860 کی دفعہ 153A، 295A اور 505 کے تحت قابل سزا ہے۔ عدالت نے کہا کہ حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے شکایت میں قابل شناخت جرائم کا انکشاف ہوا ہے جس کے لیے ایف آئی آر کا اندراج مناسب ہے۔

انفوسس کے شریک بانی کرس گوپال کرشنن سمیت 18 لوگوں

کے خلاف ایس سی۔ایس ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج

شکایت کنندہ درگاپّا نے الزام لگایا ہے کہ اس سازش میں کرس گوپال کرشنن، گووندن رنگاراجن، سری دھر واریر، سندھیا وشویشوریا، ہری کے وی ایس، داسپا، بالارام پی، اور منوہرن سمیت کل 18 لوگ شامل ہیں۔

کرناٹک پولیس نے انفوسس کے شریک بانی کرس گوپال کرشنن اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس (آئی آئی ایس سی) کے سابق ڈائریکٹر بلرام سمیت دیگر 16 افراد کے خلاف ایس سی/ایس ٹی مظالم کی روک تھام ایکٹ کے تحت معاملہ درج کیا ہے۔ یہ معاملہ بنگلورو کے سداشیونگر پولیس اسٹیشن میں 71 ویں سول اور سیشن کورٹ کی ہدایت پر درج کیا گیا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق شکایت کنندہ کا نام درگاپّا ہے جو 'بووی طبقہ' سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ پہلے آئی آئی ایس سی کے سنٹر فار سسٹینیبل ٹیکنالوجی میں فیکلٹی ممبر کے طور پر کام کر چکے ہیں۔ درگاپّا کا کہنا ہے کہ انہیں 'ہنی ٹریپ' کے جھوٹے معاملے میں پھنسا کر ان کے خلاف سازش رچی گئی اور اس کے بعد انہیں آئی آئی ایس سی کی ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔ ساتھ ہی درگاپّا نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ اس دوران انہیں ذات پات پر مبنی گالیاں دی گئیں اور دھمکی بھی دی گئی۔ علاوہ ازیں درگاپّا نے الزام لگایا ہے کہ اس سازش میں کرس گوپال کرشنن، گووندن رنگاراجن، سری دھر واریر، سندھیا وشویشورپا، ہری کے وی ایس، داسپّا، بالارام پی، ہیملتا مشی، چٹوپادھیائے کے، پردیپ ڈی ساور کر اور منوہرن سمیت کل 18 لوگ شامل ہیں۔ واضح ہو کہ اس معاملے پر آئی آئی ایس سی یا کرس گوپال کرشنن کی جانب سے ابھی تک کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ اگر کرس گوپال کرشنن کی بات کی جائے تو وہ انفوسس کے شریک بانی میں سے ایک ہیں اور 2007 سے 2011 تک کمپنی کے سی ای او اور ایم ڈی کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے 2011 سے 2014 تک انفوسس کے نائب صدر کے طور پر بھی خدمات انجام دی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی حکومت نے ان کے بہترین تعاون کے لیے 2011 میں 'پدم بھوشن' سے بھی نوازا تھا۔

الخیر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام خون کے عطیہ کیمپ میں 251 نوجوانوں نے خون کا عطیہ دیا

بیڑ: (اسماء رئیس خان) الخیر فاؤنڈیشن بیڈ میں سماجی شعبے میں کام کرنے والی معروف تنظیم ہے۔ و ※ ہر شعبے میں کام کر رہے ہیں۔ گزشتہ سات سالوں سے تعلیم، صحت، سماجی، شعبے میں کام کر رہے ہیں۔ 26 جنوری کو الخیر کی سالگرہ کے موقع پر خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جہاں مہمان خصوصی نے الخیر کے اراکین کو مبارکباد دی۔ اس میں شہر کے معززین سابق ایم ایل اے سید سلیم صاحب شکیل ب ※ لاڑ صاحب شفیق بھاؤ فاروق پٹیل، نظام سر ※ ار، وکیل سر، عقیل سر، عابد بھائی، عمران شکلگر، فیروز، بھائی، صدام بھائی، عمران بھائی ڈاکٹر شکیل سر، ہاشم باغوان بارون باغوان، قدیر زماخان، پرویز علی، سیف علی ※، حافظ عبدالرحیم موجود تھے اور ہر سال کی طرح اس سال بھی الخیر ملٹی پرپز فاؤنڈیشن کی جانب سے یوم جمہوریہ اور الخیر فاؤنڈیشن کی ساتویں سالگرہ کے موقع پر تکیہ مسجد میں گرینڈ بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 251 نوجوانوں نے خون کا عطیہ دیا اس کے پیچھے الخیر فاؤنڈیشن کا مقصد تھا، خون دے کر کسی کی جان بچائے، اس موقع پر پروگرام کے گائیڈ رہنما سید معین ماسٹر صاحب موجود تھے۔ الخیر ٹیم اظہر انعامدار، رضی سر، عامر خان عظیم قاضی، رفعت شیخ، عاطف خطیب، محسن ریم شیراج انعامدار، ریاض خان، وسیم خان، صوفیان عبدالرحمان نعمان، عبداللہ، یاسر، سادیم نے خون کے عطیہ کیمپ کا اہتمام کیا۔ اور بتاریخ 26 جنوری بروز اتوار صبح 9 بجے سے شروع ہونے والے کیمپ میں خون عطیہ کرنے والوں کا بہت زیادہ رش دیکھنے میں آیا اور پھر یہ پروگرام شام 30:6 بجے تک جاری رہا اس سلسلے میں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے دوران، آیئے بیمار مرد ہو یا خواتین، حادثے کے مریضوں کے لیے خون کا عطیہ دیں۔ یا کڈنی ڈائیلاسز کے مریضوں کے لیے، ہم اپنا خون ضرورت مند مریضوں کے لیے فراہم کریں گے، 251 افراد نے خون کا عطیہ دے کر انسانیت کے لیے اپنا پیار اور تعاون درج کرایا ہے۔ الخیر ملٹی پرپز فاؤنڈیشن گزشتہ سات سالوں سے کمیونٹی میں کام کر رہی ہے اور گاندھی نگر میں اس کا ایک چیریٹی کلینک ہے، جس نے اب تک ڈیڑھ لاکھ مریضوں کا علاج کیا ہے۔ ہر سال الخیر ٹیم خواہشمند اور ضرورت مند طلباء میں اسکول کا سامان تقسیم کرتی ہے۔ یوپی ایس سی ایم پی ایس سی کے لیے اسکالرشپ بھی فراہم کرتی ہے اور بچوں کو پولیس کی بھرتی اور فائر بریگیڈ کی بھرتی میں فری ٹریننگ کے لیے بھی تربیت دیتی ہے، الخیر فاؤنڈیشن ہر سال 26 جنوری کے موقع پر خون کا عطیہ دیتی ہے۔ یوم جمہوریہ کیمپ کا انعقاد اس سال ریکارڈ توڑ 251 افراد نے خون کا عطیہ دیا، جس میں سیاسی، سماجی،، مذہبی، اور تعلیمی میدان میں کام کرنے والے قابل افراد نے اپنے خون کے عطیات دے کر معاشرے، انسانیت اور ملک کے لیئے اپنا حصہ ڈالا الخیر فاؤنڈیشن کی پوری ٹیم نے اس ایونٹ کو کامیاب بنانے کے لئے گزشتہ ایک ماہ سے محنت کر رہی ہے کیمپ کی کامیابی کی وجہ سے الخیر فاؤنڈیشن ٹیم کے صدر انجینئر اظہر انعامدار نے تمام بلڈ ونرز اور انتظامیہ کی ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا

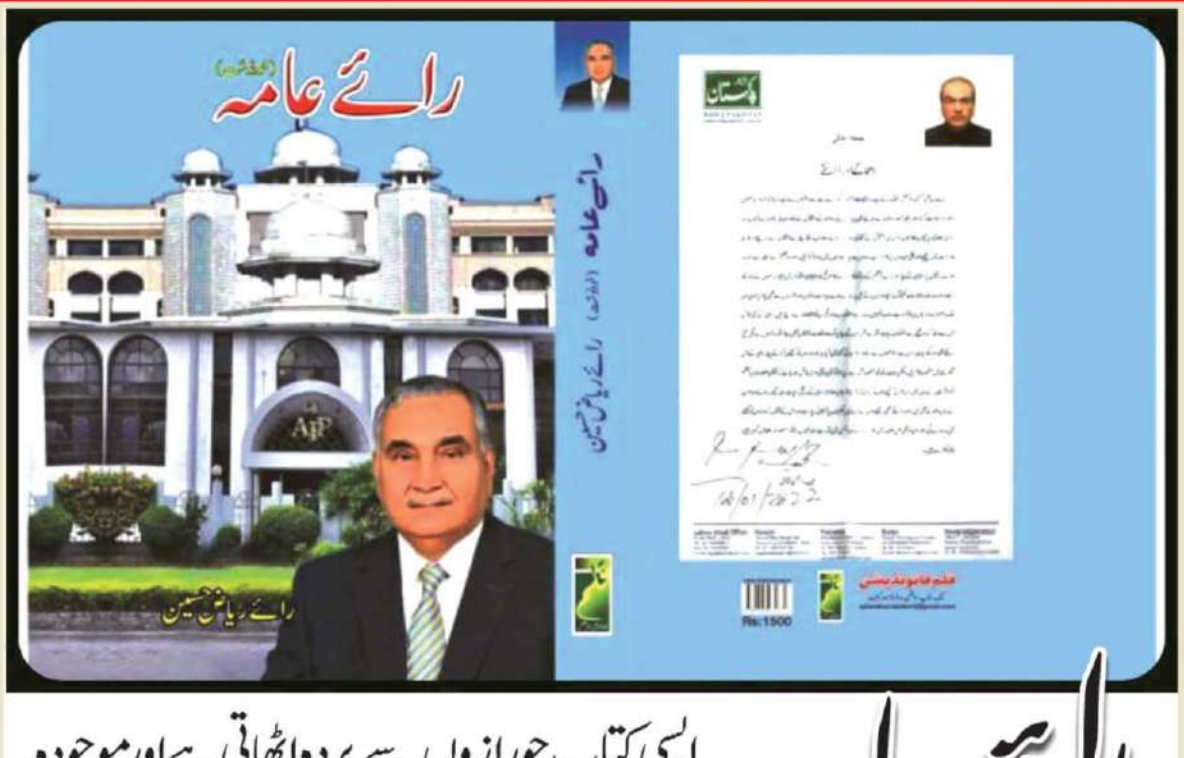

رائے عامہ

ایسی کتاب جو رازوں سے پردہ اٹھاتی ہے اور موجودہ پاکستانی حکمرانوں کے بارے میں بتاتی ہے

افتخار گیلانی

رائے ریاض حسین کی کتاب 'رائے عامہ' پاکستان کی موجودہ تاریخ کا آئینہ ہے اور یہ کتاب ایک ایسے شخص نے لکھی ہے، جس کو پاور کوریڈورز کے اندرون تک رسائی تھی۔

جس طرح قدرت اللہ شہاب کی خودنوشت سوانح حیات 'شہاب نامہ' کے مطالعہ سے پاکستان کے ابتدائی دور کے حکمرانوں کو جاننے اور پرکھنے کا موقع ملتا ہے، اسی طرح رائے ریاض حسین کی کتاب 'رائے عامہ' اس ملک کے موجودہ حکمرانوں کو قریب سے جاننے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

قدرت اللہ شہاب پاکستان کے تین سربراہان مملکت گورنر جنرل چودھری غلام محمد، صدر اسکندر مرزا اور پھر ایوب خان کے پرنسل سکریٹری رہے۔ اس طرح رائے ریاض حسین کو پاکستان کے چار وزراء اعظم جن میں میاں نواز شریف، بلخ شیر مزاری، معین قریشی اور ظفر اللہ خان جمالی شامل ہیں، کے پریس سکریٹری رہنے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔

نواز شریف کو اس قدر ان کی رائے عامہ کو اثر انداز کرنے کی طاقت کا ادراک ہوگیا تھا کہ اپنی وزارت اعظمی کے دوادوار میں رائے ریاض کو ہی پریس سکریٹری کے لیے منتخب کیا۔ ڈوگروں کے شہر جموں میں پیدا ہوئے قدرت اللہ شہاب اور رائے ریاض میں ایک اور مشترکہ وصف یہ بھی ہے کہ شہاب نے جھنگ ضلع کو بطور ڈپٹی کمشنر پذیرائی بخشی اور ریاض صاحب نے یہاں پیدا ہوکر اس علاقہ کی شان بڑھائی۔ یعنی جھنگ کی آب وہوا کا اثر دونوں پر ہے۔

خبروں کے مرکز ہندوستانی دارالحکومت نئی دہلی میں لگ بھگ تین دہائیوں تک میرے جیسے رپورٹنگ کرنے والے صحافی کے لیے رائے ریاض کی اہمیت یہ رہی ہے کہ 2004 سے 2007 تک وہ پاکستانی ہائی کمیشن میں پریس منسٹر رہے۔ چونکہ ہندوستانی میڈیا کے لیے پاکستان کو کور کرنا فرض اولین ہے، چاہے کہیں تشدد کا واقعہ، بم دھماکہ یا کوئی کبوتر پکڑا گیا ہو، تو اس کا الزام پاکستان کے سر تو منڈھنا ہی ہے اور ایسی صورت میں پاکستانی مشن میں پریس منسٹر تو انتہائی اہم ہوجاتا ہے۔ اس کو فون تو کرنا پڑتا ہے اور پھر نیوز ایڈیٹر صاحب کا فرمان ہوتا ہے کہ لکھو کہ پاکستان کے پریس منسٹر سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تھی، مگر اخبار کے پریس میں جانے تک ان کا کوئی جواب نہیں آیا۔ ماضی قریب تک دہلی میں شاید ہی کسی اور ملک کے پریس آفیسر کی اتنی مانگ ہوتی ہوگی، جتنی پاکستان ہائی کمیشن کے پریس منسٹر کی ہوتی تھی۔ اس لیے اس کا زیرک اور معاملہ فہم ہونا بہت ہی ضروری ہوتا تھا۔

مئی 1995 کو بطور ایک جونیئر رپورٹر کے مجھے دہلی میں منعقد سارک سربراہ کانفرنس میں اپنے سینئر آدتیہ سنہا کا ہاتھ بٹانے کے لیے کہا گیا۔ انہوں نے مجھے ہدایت دی کہ میں پاکستانی میڈیا کے وفد، جو صدر فاروق لغاری کے ہمراہ آیا ہوا تھا، پر نظر رکھوں اور اگر پاکستانی وفد ان کو کوئی بریفنگ دیتا ہے، تو ان کے مندرجات سے ان کو مطلع کروں۔ ویسے تو دہلی میں ان دنوں جنگ اور دی نیوز کا باضابطہ بیورو ہوتا تھا، جس کے سربراہ عبدالوحید حسینی تھے۔ ان کے علاوہ کراچی کے جلیل احمد اے پی پی کے نمائندے کے طور پر دہلی میں مقیم تھے۔

مگر پاکستانی میڈیا کے جید صحافیوں سے ملنے کا پہلی بار موقع مل رہا تھا۔ خاص طور پر مجھے بھاگ دوڑ کرتے دیکھ کر دی نیشن کے ایڈیٹر مرحوم عارف نظامی خاصی شفقت سے پیش آئے۔ وہیں انہوں نے مجھے ہندوستان سے دی نیشن اور نوائے وقت کے لیے رپورٹنگ کرنے کی آفر دی اور کہا کہ لاہور پہنچ کر وہ تقرری کے کاغذات وغیرہ بھیج دیں گے۔

اسی دورے کے دوران صدر پاکستان نے پہلی بار حریت کانفرنس کے لیڈروں سے پاکستانی ہائی کمیشن میں اس وقت سفیر ریاض کھوکھر کی میدد سے ملاقات کی۔ خیر 2002 تک دی نیشن کے ساتھ تعلق رہا، پھر میں ڈیلی ٹائمز اور فرائیڈے ٹائمز کے ساتھ وابستہ ہوگیا۔ پھر کئی برس بعد پاکستانی میڈیا کے ساتھ تعلق چھوٹ گیا تھا۔ مگر 2011 میں ہارون رشید صاحب نے روزنامہ دنیا میں ہفتہ وار کالم لکھنے کا حکم دے کر اس تعلق کو پھر استوار کروایا۔ اب یہ کالم روزنامہ 92 نیوز میں مسلسل شائع ہو رہا ہے اور اس تعلق کی یاد دہانی بھی کرواتا رہتا ہے۔

جب رائے ریاض نے دہلی میں بطور پریس منسٹر کے عہدہ سنبھالا، تو میں ڈیلی ٹائمز کے لیے رپورٹنگ اور فرائیڈے ٹائمز کے لیے ہفتہ وار اسپیشل رپورٹ یا کالم لکھتا تھا۔ دیگر ہندوستانی صحافیوں میں جاوید نقوی ڈان کے لیے، پرویز احمد اے آر وائی ٹی وی کے لیے اور پشپندر رکلوتے آج ٹی وی کے لیے کام کرتے تھے۔ اے پی پی اور ریڈیو پاکستان کے بھی نمائندے دہلی میں موجود تھے جو پاکستان سے تین سال کی مدت کے لیے آتے تھے۔

گو کہ 1995 سے ہی مجھے پاکستانی ہائی کمیشن کے پریس منسٹر سے واسطہ پڑنا شروع ہوگیا تھا۔ چونکہ ابھی انٹرنیٹ وغیرہ کی آمد نہیں ہوئی تھی، اس لیے پاکستان سے آنے والے اخبار لینے کے لیے ان کے دفتر جانا پڑتا تھا۔ مگر رائے ریاض نے پریس کے شعبہ میں اور مرحوم منور سعید بھٹی نے بطور سفارت کار دہلی جیسی مشکل جگہ پر جو چھاپ چھوڑی، وہ کسی اور کے نصیب میں نہیں آئی۔ رائے ریاض کے بعد اس کو کسی حد تک منظور میمن نے نبھایا۔

بزرگ صحافی مبارک شاہ اور اشفاق گوندل کا اکثر حوالہ دیتے تھے۔ مگر ان کا کارنامہ یہ بتایا جاتا تھا کہ وہ شامیں پریس کلب آف انڈیا میں بتاتے تھے اور ان کے اکاؤنٹ سے ہندوستانی صحافیوں کی شامیں رنگین ہوجاتی تھیں۔ میرا پہلا واسطہ صوفی منش مفتی جمیل الدین سے ہوا تھا۔ ان سے بادہ خوری یا صحافیوں کے لیے جیب خالی کرنے کی توقع کرنا فضول تھی۔ شاعر ہونے کی وجہ سے کچھ غائب دماغ بھی تھے۔ ان کے دور میں پریس آفس ایک ہنگامہ خیز بستی کا منظر پیش کرتا تھا۔

غزل

خشک پتوں سا اک شجر ہوں میں
یعنی خود سے ہی بے خبر ہوں میں
میرے ہوش و حواس کہتے ہیں
عاشقی میں! جنون پر ہوں میں
خالی دامن ہوں اور بے گھر بھی
دیکھئے ! کتنا دربدر ہوں میں
مجھ سے امید خیر مت رکھیے
بد کا پہلو ہوں اور شر ہوں میں
اک زمانہ ! گزار بیٹھا ہوں
میں پرانا نہیں مگر ہوں میں
مجھ کو لوٹا ہے میرے اپنوں نے
اب تو ویراں سا ایک گھر ہوں میں
آ لگا! مجھ کو اپنے سینے سے
شام غم تیرا ہمسفر ہوں میں
کوئی سنتا نہیں جسے ہادی
ہاں وہ نالۂ بےاثر ہوں میں

ہادی علی ہاشمی (پاکستان)

غزل

قدم آگے بڑھاتا ہوں نیا قانون لاتا ہوں
زمانے کی نظر میں نئی سخن لاتا ہوں
گلی گلی میں اپنا شور مچاتا ہوں
جاگ جاو مسلمانوں میں کہلاتا ہوں
اب میں یہ زمانے میں امید کہلاتا ہوں
دنیا کے ہر میداں میں اپنا قلم بڑھاتا ہوں
ضرورت ہے مسلم کو علم کی عمل لاتا ہوں
ہوا میں زہر گھلا ہے میں اسے مٹاتا ہوں
رضا یہ جہالت میں علم کی روشنی لاتا ہوں
جہاں میں نام لاتا ہوں روشنی لاتا ہوں
ہمیشہ کامیابی کی بڑی منزل لاتا ہوں
خود کو زمانے میں ایسے کھو گیا ہوں
خود کو جگانے کے لیے نئی شعور لاتا ہوں
رضا ہمیں غفلت سے بیدار رکھنا چاہتا ہوں
علم کی تعمیر کے لیے نیا فنکار لاتا ہوں

احسان رضا

غزل

نور کی مخاطب ہوں میں
عشق کی طالب ہوں میں
جس چہرے کا انتظار ہوں میں
اس سایئے کا بے شمار ہوں میں
تیری زلفوں کی چاہت ہوں میں
اسی کا دیدار کے بے تاب ہوں میں
تیری کلام کا حسیں ہوں میں
تیری عمل پر شعور ہوں میں
تیری دیدار کے لائق نہ ہو میں
پر بھی توکل کرتا ہوں میں
تیری نگاہ سے قریب ہونا چاہتا ہوں میں
گلاب چمن میں ہونا چاہتا ہوں میں

محمد گلاب حسین

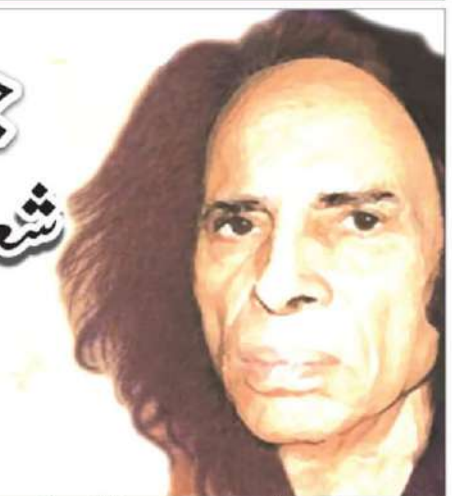

جون ایلیا کے شعری عجائبات

از: ڈاکٹر شاہد اشرف

عجیب شاعر ہے ایک سرا پکڑتا ہوں تو دوسرا ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ شاعری اور شخصیت میں یکساں عجائبات حیرت و انبساط کا سبب بنتے ہیں۔ علمی و ادبی گھرانے سے تعلق رکھنے کے باوجود طبیعت ومزاج میں حد درجہ لا ابالی پن عجیب دکھائی دیتا ہے۔ شاعری سے لگاؤ گھریلو ماحول کا نتیجہ تھا۔ پہلا شعر آٹھ سال کی عمر میں کہا، ملاحظہ کیجیے۔

چاہ میں اس کی طمانچے کھائے ہیں
دیکھ لو سرخی مرے رخسار کی

یہ شعر پڑھ کر پہلے ہنسی آتی اور بعد میں داد و تحسین۔ وہ شیعہ گھرانے سے تعلق رکھنے کی وجہ سے اہل بیت سے گہری عقیدت رکھتے تھے مگر کمیونسٹ ہونے کے باوجود اہل بیت سے عقیدت میں کبھی کمی نہیں آئی۔ وسیع المطالعہ انسان تھے۔ مذہب، سائنس، تاریخ، صوفی ازم اور علم النجوم پر دسترس رکھتے تھے۔ ذاتی زندگی تلخیوں سے عبارت تھی اور اس کی وجہ شاید یہ تھی کہ وہ حد درجہ اذیت پسند انسان تھے۔ زاہدہ حنا سے ان کی شادی زندگی کا خوبصورت واقعہ قرار دیا جا سکتا ہے مگر احساس ذمہ داری نہ ہونے کی بنا پر انہیں تعلق ختم کرنا پڑا۔ ان کی بیٹی بتاتی ہے کہ ایک بار وہ مجھے ساتھ لے کر ایک دوست سے ملنے کے لیے گئے، وہ تادیر گفتگو کرتے رہے۔ اس دوران میں، میں سوگئی۔ رخصت ہوتے ہوئے وہ مجھے بھول گئے اور اکیلے ہی گھر واپس آگئے۔ اس ایک واقعے سے جون ایلیا کی شخصیت کو سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ یعنی وہ گھریلو ذمہ داریوں اور ازدواجی معاملات میں لاپروا تھے۔ کیا یہ سب کچھ عجیب نہیں لگتا ہے؟ اس صورت حال کو ہم کیا نام دے سکتے ہیں؟ میں ان کی شاعری کا جائزہ لیتے ہوئے شخصیت کو نظر انداز نہیں کر سکتا ہوں۔ اس وجہ یہ ہے کہ ان کی شاعری بھی فکری اعتبار سے عجائبات کا نمونہ ہے۔ عصری شعراء میں وہ ڈکشن، اسلوب اور موضوع کے اعتبار سے جدا نظر آتے ہیں مگر اس سے بھی زیادہ حیران کن امر یہ ہے کہ وہ اپنی گفتگو میں بھی عجیب وغریب دکھائی دیتے ہیں۔ ایک مشاعرے میں کہنے لگے "میں نے ایک لڑکی کا خواب دیکھا ہے، جسے میں کبھی نہیں پا سکتا جو اس مجمع میں موجود ہے۔ یہ افلاطون کا معاشرہ نہیں ہے۔ میں بونا شاعر ہوں، جسے بہترین سامع میسر آئے ہیں۔" ایسی گفتگو براہ راست کرنا سخت عجیب لگتا ہے مگر شخصیت اور شاعری کے تناظر میں جون ایلیا کی باتیں معیوب معلوم ہوتی ہیں اور نہ اس پر حیرت ہوتی ہے۔ جون ایلیا کے علاوہ ایسی گفتگو کا حوصلہ کس شاعر میں ہے؟ جون ایلیا کی شاعری میں عجائبات کی جستجو میں مجھے طویل تمہید باندھنا پڑی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ شاعر پر گفتگو کرتے ہوئے شخصیت پیش نظر رہے۔ مروجہ محبت کے روایتی مضامین کی خوشہ چینی جدید شعرا کے ہاں ملتی ہے۔ کسک، درد، رنج، اذیت اور غم کی کیفیات قدیم و جدید شاعری کا مشترکہ اثاثہ ہے۔ ان مضامین کو نئے انداز سے بیان کرنا کسی خاص عطا کا مرہون منت سمجھا جا سکتا ہے۔ نئے پن میں عجیب تاثر اور بھی مہارت کا متحق ہے۔ جون ایلیا کا کمال یہ ہے کہ نہ صرف وہ خیال کا زاویہ بدلتے ہیں بلکہ اسے مضمون کی سطح پر قطعی غیر معمولی صورت دے کر حیران کر دیتے ہیں۔ ذرا یہ شعر ملاحظہ کیجیے۔

کم سنی میں، بہت شریر تھی وہ
اب تو شیطان ہوگئی ہوگی

کم سنی میں شرارت کا یہ مضمون اردو شاعری میں واحد مثال ہو سکتا ہے۔ یہ مزاحیہ شعر نہیں ہے، اسے پڑھتے ہوئے بھی مزاح کا پہلو سامنے نہیں آتا ہے۔ البتہ خیال کی زیریں سطح پر انوکھے اور اچھوتے نکات ضرور سامنے آتے ہیں۔ "ہوگئی ہوگی" کی ردیف نے شعر کے حسن کو دوبالا کر دیا ہے اور اس کی معنویت بڑھ گئی ہے۔ اچھی بھلی غزل جو زبان و بیان، رمز و ایمائیت اور اور الفاظ وتراکیب کا عمدہ نمونہ معلوم ہوتی ہے اس میں ایک شعری منظر چونکنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ قاری غزل کے باقی اشعار کے سحر سے نکل کر چند لمحوں کے لیے حیران ہوجاتا ہے۔ چند اشعار دیکھیے۔

میرے نقش ثانی کو
مجھ میں ہی سے ابھرنا ہے
جو نہیں گزر رہا ہے اب تک
وہ لمحہ تو گزرنا ہے
اپنے گماں کا رنگ تھا میں
اب یہ رنگ بکھرنا ہے
ہم دو پائے ہیں سو ہمیں
میز پہ جا کر چرنا ہے

جون ایلیا کے علاوہ کسی شاعر میں حوصلہ نہیں ہے کہ ان تین اشعار کے ساتھ آخری شعر کو شامل کر سکے۔ دو پائے انسان کو جانور کی سطح پر لے آتے ہیں۔ شعر بظاہر سادہ ہے مگر اس میں صرف کھانے اور زندہ رہنے والے لوگوں کی بابت جس گہرے طنز کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔ ایسے اشعار ان کی غزلوں میں جا بجا مل جاتے ہیں جو عجیب ہی نہیں مضحکہ خیز بھی معلوم ہوتے ہیں۔ ان کی یہ معروف غزل اس خیال کو حد درجہ تقویت پہنچاتی ہے۔

سر ہی اب پھوڑیے ندامت میں
نیند آنے لگی ہے فرقت میں
اپنے حجرے کا کیا بیاں ہو یہاں
خون تھوکا گیا شرارت میں
زندگی کس طرح بسر ہوگی
دل نہیں لگ رہا محبت میں
اور پھر آدمی نے غور کیا
چھپکلی کی عجیب صنعت میں
اے خدا (جو کہیں نہیں موجود)
کیا لکھا ہے ہماری قسمت میں

اس غزل میں "خون تھوکا گیا شرارت میں" جدت سمجھ لیا جائے تو پھر بھی چھپکلی کی صنعت پر قاری تادیر حیران رہتا ہے۔ اس شعر کی تفہیم کے لیے شعرا شرطیں لگاتے تھے اور ممکنہ معانی کے کھوج کی جستجو کرتے تھے۔ ارتقاء سے لے کر چھپکلی کو جلا کر اس کے پاؤڈر کے سگریٹ میں بھر کر پینے تک بحث جاری رہتی تھی۔ ارتقاء کی بابت ہزاروں شعر کہے گئے ہیں لیکن خیال اس طرح ہرگز نہیں باندھا گیا ہے۔ یہی وہ خاص پہلو ہے جو جون کو مختلف، منفرد اور الگ سے قطع نظر عجیب کے منصب پر فائز کرتا ہے۔

☆☆☆☆

غزل

پھولوں کی گمراہی دل سے نکالنا ہوگا
اندھیری رات میں سمندن میں لگانا ہوگا
بس ایک ہی قصہ تھی وہ گمراہی گمراہی
اب اسے لچک کرنا ہوگا سمندر میں لگانا ہوگا
یہ بات کو محدود رکھنا گمراہی ہوگا
اس بات کو فکر کرنا دل کی بے قراری نظر ہوگا
اسی میں راحت دل کو سکون ملتی ہے
محبت کی سیرت بے قرانی دل میں لگانا ہوگا
محبت ایک جذبہ ہی نہیں بلکہ ایک شرط ہے
اسی شرط کو جا کر کر کے دل میں بسانا ہوگا
گلاب کو چمن میں تبدیلی حساس کو چمن کرنا ہوگا
اسی میں خاموشی ہو تو سب کچھ حسرت ندامت ہوگا

محمد مبشر

ازقلم ہادی علی ہاشمی

عشق کے سات درجے ہیں دلکشی، اُنس، محبت وعقیدت بھی عبادت، جنون اور پھر موت میری اب تک کی شاعری میں مینے کچھ اس طرح ان سات درجوں کو لکھا ہے ملاحظہ فرمائیے گا دوستو

دلکشی، اُنس

دلکش ہیں تیری باتیں مجھے تجھ سے اُنس ہے

تیرے سحر سے جان! چھڑائی نا جائے گی

محبت

محوِ رقص ہوں موج میں دلکش ہوں دلفریب
دل میں اٹھی ہے لہر محبت کے نام کی

عقیدت، عبادت

چنا ہے صرف ہم نے تو عقیدت میں اطاعت میں
خیالوں میں تجھے پا کر جھکایا سر عبادت میں

جنون

میرے ہوش و حواس کہتے ہیں
عاشقی میں جنون پر ہوں میں

موت

اے عاشقی تیری تو سبھی منزلیں ہیں پار
اک موت ہے بس جس کا مجھے انتظار ہے

جمال عباس فہمی

آج ایک ایسے قلمکار کا ذکر مقصود ہے جو ایک بے باک صحافی، بیدار مغز شاعر، سیاسی فکشن نگار، مترجم، سیاسی تجزیہ کار اور کالم نگار ہے جس کی کچھ کتابیں حکمراں طبقے کو اتنی ناگوار گزریں کہ ان پر پابندی لگا دی گئی۔ اس کی بے باکانہ صحافت سے حکمراں طبقہ اتنا بدحواس ہوا کہ اس کو جیل میں ڈال دیا گیا لیکن اس نے حکمرانوں کی طاقت کا جرات کے ساتھ مقابلہ کیا۔ اس کو جو صحیح لگا اس نے لکھا۔ بحیثیت صحافی اس نے بڑے بڑے سیاستدانوں سے انٹرویو کے دوران ان سے چبھنے والے سوال کئے۔ وہ شملہ سمجھوتے جیسے تاریخی موقعے پر موجود تھا۔ جی ہاں وہ بے باک قلمکار شاعر، صحافی اور مصنف محمود شام ہیں۔ محمود شام پاکستان کے فعال ترین صحافی ہیں۔ محمود شام کی قلمی فعالیت اور ادبی خدمات کے حوالے سے گفتگو کرنے سے پہلے انکے خاندانی پس منظر اور تعلیمی اور ادبی سفر پر ایک نظر ڈال لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

محمود شام کا حقیقی نام محمد طارق محمود ہے۔ وہ ہندوستان کی ریاست پٹیالہ کے صنعتی شہر راجپورہ میں 5 فروری 1940 کو ایک راجپوت گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد صوفی شیر محمد ایک سند یافتہ طبیب تھے۔ پٹیالہ میں ارسطو دوا خانے کے نام سے ان کا مطب تھا۔ وہ سیاست میں بھی سرگرم تھے۔ کانگریس لیڈر کے طور پر انگریز حکومت کے خلاف تحریک کے دوران جیل بھی گئے۔ وہ مطالعہ کے شوقین تھے۔ ادبی ذوق رکھتے تھے اور شعر بھی کہتے تھے۔۔ ہجرت کے بعد پاکستان میں بھی مرتے دم تک سیاست میں سرگرم رہے۔ نیشنل عوامی پارٹی اور جمیعت علمائے اسلام سے وابستہ رہے۔ اگست 1947 کے دوسرے ہفتے میں محمود شام کے والدین ہجرت کر کے پاکستان چلے گئے۔ اس وقت محمود شام کی عمر پانچ برس اور ان کے بھائی خالد مسعود چھ برس کے تھے۔ چار افراد پر مشتمل یہ مختصر سا قافلہ قتل وغارتگری سے بچتا بچاتا ہوا مال گاڑی میں بیٹھ کر انبالہ سے لاہور پہونچا تھا۔ کچھ روز لاہور اور منڈی بہاالدین میں قیام کے بعد جھنگ کو اپنا مستقل مسکن بنالیا۔ محمود شام کی بی اے تک کی تعلیم جھنگ میں ہی ہوئی۔ جبکہ لاہور سے انہوں نے فارسی، فلسفے اور انگریزی ادب میں ایم اے کیا۔ طالب علمی کے زمانے سے ہی وہ صحافت اور شاعری کے میدان میں سرگرم ہوگئے تھے۔ صحافت کی ابتدا اخبارات کے مدیروں کو خطوط لکھنے سے ہوئی۔ والد کی سیاسی بصیرت اور شعری ذوق نے محمود شام کو شاعر اور صحافی بنایا۔

بطور پیشہ انہوں نے صحافت کو اختیار کیا اور پاکستان کے نامور اور فعال ترین صحافی بنے۔ طبیعت میں جرات مندی اور بے باکی تھی تو صحافت بھی بے باکانہ طریقے سے کی۔ انکی عملی صحافت کا آغاز 1963 میں ہفت روزہ قندیل میں اسٹنٹ ایڈیٹر کی پوسٹ سے ہوا۔ وہ روزنامہ نوائے وقت کے میگزین ایڈیٹر بھی رہے۔ ہفت روزہ اخبار جہاں کے اسٹنٹ ایڈیٹر، ہفت روزہ کہسار کے ایڈیٹر، چھ برس تک روزنامہ جنگ کے ایڈیٹر اور طویل عرصہ تک جنگ گروپ کے گروپ ایڈیٹر رہے۔ بطور صحافی اور شاعر محمود شام نے فوجی آمریت بھی دیکھی، مارشل لا بھی دیکھا، جمہوریت بھی دیکھی، جمہوریت کے نام پر بد عنوان اقتدار بھی دیکھا، مشرقی پاکستان کے عوام کے ساتھ ناانصافی بھی دیکھی۔ پاکستان کی تقسیم بھی دیکھی۔ ہند پاک جنگ بھی دیکھی۔ ذولفقار علی بھٹو اور اندرا گاندھی کے درمیان شملہ سمجھوتہ بھی دیکھا۔ اقتدار میں فوج کی مداخلت بھی دیکھی، حکومت کے ذریعے مذہبی انتہا پسندوں کی پشت پناہی بھی دیکھی۔ ملکی سیاستدانوں پر امریکہ کا اثر ورسوخ بھی دیکھا۔ سیاست دانوں کا کرپشن بھی دیکھا، علاقائی عصبیت بھی دیکھی، مذہبی جنون بھی دیکھا اور مسلکی منافرت اور تشدد بھی دیکھا۔ اقتدار مخالف آوازوں کو دبانے کی حرکتیں بھی دیکھیں۔

انہوں نے سب حالات پر بے لاگ کالم بھی لکھے، مضامین بھی لکھے اور اداریے بھی لکھے اور شاعری بھی کی۔ اظہار رائے کی آزادی کے حق کی حمایت کرنے پر حکومت کی ناراضگی بھی جھیلی اور قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں لیکن حق گوئی و بے باکی کی اپنی روش نہیں بدلی۔ محمود شام کی قلمی فعالیت سیاست دانوں اور مذہبی لیڈروں کی اخلاقی گراوٹ، قبیلائی ذہنیت، مسلکی منافرت اور کرپشن کے خلاف احتجاج سے عبارت ہے۔ محمود شام نے شب بخیر کے عنوان سے منفرد طرز کا ناول بھی لکھا۔ جسے سیاسی فکشن کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔ اس ناول میں سیاسی اور سرکاری حلقوں میں رات میں سجنے والی محفلوں کی منظرکشی ہے جہاں ملکی وسائل کے سودے ہوتے ہیں۔ قیمتی سرکاری پروجیکٹوں کی بندر بانٹ ہوتی ہے۔ جہاں شراب کے جاموں کی گردش کے ساتھ عوام کے مقدروں کے فیصلے ہوتے ہیں۔ اس سیاسی فکشن کی خوبی یہ ہیکہ مکالموں کی مدد سے پوری کہانی کہہ دی گئی ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ٹرمپ کی واپسی کے بعد امریکہ اور ایران کے درمیان کسی پیغام کا تبادلہ نہیں

ٹرمپ، ایران پر زیادہ سے زیادہ 'دباؤ' کی پالیسی پر عملدرآمد کے قائل: ایرانی نائب وزیر خارجہ کی میڈیا سے بات چیت

تہران: ایران کے نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے کہا ہے کہ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس میں واپسی کے بعد سے تہران اور واشنگٹن کے مابین کسی قسم کے پیغام کا کوئی تبادلہ نہیں ہوا ہے۔ پیر 27 جنوری کو ایران کی ایک مقامی نیوز ایجنسی ISNA کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے ایران کے وزیر خارجہ مجید تخت روانچی نے کہا کہ نئی امریکی انتظامیہ کو اقتدار سنبھالے چند ہی دن ہوئے ہیں اور اس دوران اب تک کوئی پیغامات کا تبادلہ نہیں ہوا ہے۔ اپنی پہلی میعاد کے دوران، ٹرمپ نے امریکہ کو ایک تاریخی نیوکلیئر معاہدہ سے یکطرفہ طور پر دستبردار کرواتے ہوئے ایران پر پابندیوں میں ریلیف کے بدلے ایران پر شدید پابندیاں عائد کردی تھیں۔ ٹرمپ "ایران پر زیادہ سے زیادہ دباؤ" کی پالیسی پر عمل درآمد کے قائل ہیں۔ اس ایٹمی معاہدے کو جس سے امریکہ دستبردار ہوا تھا، اسے جوائنٹ کمپری ہینسیو پلان آف ایکشن (JCPOA) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جب تک واشنگٹن دستبردار نہیں ہوا تھا، تب تک تہران اس معاہدے پر قائم رہا، لیکن پھر واشنگٹن کی دستبرداری کے بعد تہران نے اپنے وعدوں سے پیچھے ہٹنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد سے 2015ء کے نیوکلیئر معاہدے کو بحال کرنے کی کوششیں جاری ہیں، جن میں کوئی واضح پیشرفت نہیں ہوئی۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ ہمیں پُرسکون رہ کر اور صبر و تحمل کے ساتھ منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔" ایرانی وزیر کا مزید کہنا تھا کہ تہران ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے پالیسیوں کے اعلان کے مطابق اقدامات کرے گی۔ گزشتہ جمعرات کو ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ ایران کی نیوکلیئر تنصیبات پر فوجی حملوں سے گریز کرتے ہوئے، معاہدے کی امید رکھتے ہیں۔ ایران نے بارہا اس معاہدے کو بحال کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے اور گزشتہ برس جولائی میں اقتدار سنبھالنے والے صدر مسعود پیزشکیان نے "اپنے ملک کی عالمی سطح پر تنہائی" کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ رواں ماہ کے شروع میں ٹرمپ کی سرکاری طور پر وائٹ ہاؤس واپسی سے قبل، ایرانی حکام نے برطانیہ، فرانس اور جرمنی کے ہم منصبوں کے ساتھ نیوکلیئر مذاکرات کیے تھے۔ اطراف نے اس بات چیت کو "کھلا اور تعمیری" قرار دیا تھا۔ تخت روانچی نے کہا کہ یہ مذاکرات کا تیسرا دور تھا جس کے دو پہلے ادوار میں سے ایک جنیوا اور دوسرا نیویارک میں ہوا تھا۔ انہوں نے توقع ظاہر کی تھی کہ بات چیت کا ایک اور دور "ایک ماہ کے اندر" منعقد ہوگا۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ اس دور کی "تاریخ ابھی حتمی طور پر طے نہیں ہوئی ہے۔" ایرانی نائب وزیر خارجہ تخت روانچی نے کہا کہ ایران اور یورپی ممالک نے JCPOA کے فریم ورک پر اتفاق کیا ہے جس کے تحت ایران پر سے پابندیاں ہٹانے کے بدلے میں ایران کی نیوکلیئر سرگرمیوں کو روکنے کی بات کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم مذاکرات میں غیر نیوکلیئر مسائل کو شامل نہیں کریں گے، جیسا کہ JCPOA مذاکرات میں کیا گیا تھا۔

ایران کا ثالثوں کے ذریعہ شام سے رابطہ

تہران: شمالی غزہ کی پٹی میں بے گھر فلسطینیوں کی واپسی کے آغاز کے ساتھ ہی اسرائیل نے نئی دھمکی آمیز پیغامات دیے ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے خبردار کیا ہے کہ تل ابیب 7 اکتوبر 2023ء سے پہلے واپسی کی اجازت نہیں دے گا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ وزارت دفاع غزہ کے شمال اور جنوب میں جنگ بندی پر سختی سے عملدرآمد جاری رکھے گی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جو بھی اسرائیلی فوج کو دھمکیاں دے گا اسے بھاری قیمت چکانا پڑے گی۔ حماس کا خیال ہیکہ بے گھر ہونے والوں کی اپنے گھروں کو واپسی ایک بار پھر ثابت کرتی ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کی جبری بے گھری اور استقامت کی خواہش کو توڑنے کے اپنے جارحانہ اہداف کے حصول میں ناکام رہا ہے۔

جنگی مشقوں کے دوران مصنوعی ذہانت والے میزائلوں کے تجربے

تہران: ایرانی کی پاسداران انقلاب فورس نے اپنی مشقوں کے دوران مصنوعی ذہانت سے آراستہ میزائلوں کا استعمال کیا ہے۔ ایران کے ریاستی میڈیا کے مطابق یہ جنگی مشقیں خلیجی علاقے میں کی گئیں۔ ایرانی پاسداران سے منسلک بحریہ نے قائم اور الماس نامی میزائلوں کا مشقوں میں استعمال کیا۔ ان میزائلوں کے استعمال میں مصنوعی ذہانت کی جدید ٹیکنالوجی بھی بروئے کار رکھی گئی ہے۔ یہ بات سرکاری ذرائع ابلاغ نے پیر کے روز رپورٹ کی ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے 'ارنا' کے مطابق ان میزائلوں کا استعمال مہاجر 6 اور ابابیل 5 ڈرونز کے ساتھ کیا گیا ہے۔ جنگی مشقوں کے دوران میزائلوں کے مصنوعی ذہانت کے ساتھ استعمال کا تجربہ کامیاب رہا اور دشمن کے مفروضہ نشانوں کو کامیابی کے ساتھ ہدف بنا کر تباہ کیا گیا۔ واضح رہے ایرانی ساختہ قائم اور الماس دونوں گائیڈڈ میزائل ہیں۔ ان میزائلوں کی تیاری ایرانی فوجی انڈسٹری نے اپنے طور پر کی ہے۔ جمعہ کے روز پاسداران انقلاب نے فوجی مشقوں کا آغاز کیا تھا۔ یہ ایران کے مختلف صوبوں خوزستان اور بشہر وغیرہ میں جاری ہیں۔ نیز یہ مشقیں خلیجی سمندر میں بھی کی گئیں۔ یہ صوبے ایرانی تیل کے حوالے سے اہم مانے جاتے ہیں۔ بوشہر میں ایران کا نیوکلیئر پاور پلانٹ بھی تعمیر کیا گیا۔ بحریہ کے کمانڈر علی رضا تنگسری نے 'ارنا' کو بتایا ہے کہ یہ مشقیں ایران کی مختلف قسم کی تنصیبات کی حفاظت کیلئے کی جارہی ہیں۔ ان کے مطابق ایران کروز میزائل بھی تیار کر چکا ہے، جو مختلف رینج رکھتے ہیں۔ ان کی رینج 1000 کلومیٹر تک ہے اور یہ مصنوعی ذہانت سے لیس کیا گیا ہے۔

نیتن یاہو کا آئندہ ہفتہ ٹرمپ سے ملاقات کا امکان

واشنگٹن: امریکی حکام نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو اگلے ہفتے کے اوائل میں واشنگٹن میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ اگر یہ دورہ اس ٹائم فریم میں ہوتا ہے تو نیتن یاہو پہلے غیر ملکی قائد ہوں گے جو ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں ملاقات کریں گے۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرنے والے دونوں عہدیداروں نے کہا کہ جب ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے خصوصی ایلچی اسٹیوٹ کوف اس ہفتے نیتن یاہو اور دیگر اسرائیلی حکام سے بات چیت کیلئے اسرائیل جائیں گے تو تفصیلات پر کام کیا جاسکتا ہے۔ ٹرمپ نے ایئر فورس ون میں سوار صحافیوں سے بات کرتے ہوئے آنے والے دورے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس کی ٹائم لائن پر مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ میں مستقبل قریب میں بی بی (بنجمن) نیتن یاہو سے بات کروں گا۔ نیتن یاہو کے منصوبوں کی اطلاع سب سے پہلے 'ایکسیس' نے دی تھی۔ نیتن یاہو کے ترجمان عومر دوستری نے پلیٹ فارم کے ذریعے وضاحت کی کہ اسرائیلی وزیر اعظم کو ابھی تک وائٹ ہاؤس کا دورہ کرنے کا سرکاری دعوت نامہ موصول نہیں ہوا ہے۔ تاہم ایک اسرائیلی اہلکار نے کہا کہ نیتن یاہو فروری میں وائٹ ہاؤس کا دورہ کریں گے، لیکن انہوں نے کوئی تاریخ نہیں بتائی۔ اسی تناظر میں وٹ کوف نے اتوار کو نیویارک شہر میں ایک یہودی معبد کے رسمی افتتاح کے دوران بتایا کہ وہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے پر توجہ مرکوز کرنے کیلئے بدھ کو اسرائیل کا سفر کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں معاہدے پر صحیح طریقے سے عمل درآمد کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ معاہدے پر عمل درآمد اہم ہے۔ یہ پہلا قدم تھا، لیکن مناسب طریقے سے عمل درآمد کے بغیر ہمیں مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوں گے۔ کشیدگی میں اضافہ ہوسکتا ہے اور یہ اچھی بات نہیں ہے۔ اس لیے ہم صورت حال پر نظر رکھیں گے۔ امریکی حکام نے کہا کہ وٹ کوف عمل درآمد کے عمل کو آگے بڑھانے اور حماس کے زیر حراست امریکیوں اور دیگر افراد کی رہائی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ لبنان میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان نازک جنگ بندی کو مضبوط بنانے میں خاص طور پر دلچسپی رکھتے ہیں۔

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی کمپنیوں میں بیرونی سرمایہ کاری کی اجازت

ریاض: سعودی عرب کی ایک مارکٹ ریگولیٹر نے آج ایک اہم بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایسے بیرونی سرمایہ کاروں کو جن کی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں جائیدادیں ہیں، سرمایہ کاری کی اجازت ہوگی۔ رائٹرس کی رپورٹ کے مطابق اور اعلان سے خلیجی ممالک میں اس اعلان کے بعد سرمایہ کاروں کو اپنی جانب راغب کیا جاسکتا ہے۔ یہ ایسی کمپنیاں ہوں گی جن کی آمدنی سالانہ حج کے دوران حاصل ہونے والی آمدنی پر منحصر ہے۔ اس دوران سعودی عرب کے مارکٹ واچ ڈاگ (مارکیٹ پر نظر رکھنے والے) یعنی دی کیپٹل مارکٹ اتھاریٹی (CMA) نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس اعلان کے ذریعہ بیرونی سرمایہ کاری کو راغب کرتے ہوئے دونوں شہروں میں موجودہ اور مستقبل میں کئے جانے والے مختلف پراجکٹس کو تقویت حاصل ہوگی۔ سعودی عرب کا کہنا ہیکہ 2030ء تک عازمین اور عمرہ ادا کرنے آنے والوں کی تعداد 30 ملین ہوجائے گی۔ ایک سرکاری ڈیٹا کے مطابق 2019ء میں سعودی عرب کو حج اور عمرہ کرنے آنے والے زائرین سے 12 بلین ڈالرس کی آمدنی ہوئی تھی۔

بائیڈن انتظامیہ نے پوتن کے قتل کی کوشش کی: امریکی صحافی

نیویارک: مشہور امریکی صحافی کارلسن ٹکر کی جانب سے ایک دھماکہ خیز انکشاف میں باور کرایا گیا ہے کہ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے قتل کی کوشش کی تھی۔ تاہم کارلسن نے اپنے بیان میں اس حوالے سے تفصیلات پیش نہیں کیں۔ روسی میڈیا کے مطابق کارلسن نے صحافی مائٹ ٹائبی کو دیے گئے ایک انٹرویو کے دوران میں کہا کہ سابق امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن پورے زور کے ساتھ حقیقی جنگ کی جانب بڑھ رہے تھے مثلاً اس حد تک کہ پوتن کے قتل کی بھی کوشش کی گئی۔ بائیڈن انتظامیہ نے جو کیا وہ یہ تھا کہ انھوں نے پوتن کو ہلاک کرنے کی کوشش کی۔ البتہ کارلسن نے اس حوالے سے کوئی تفصیلات یا ثبوت پیش نہیں کیے جو ان کے دعوے کو درست ثابت کرے۔ اسی طرح انھوں نے یہ بھی انکشاف نہیں کیا کہ یہ کوشش کب اور کہاں کی گئی۔ یاد رہے کہ ٹکر کارلسن ایک امریکی سیاسی تبصرہ نگار اور لکھاری ہیں۔ انھوں نے فاکس نیوز پر اپنے سیاسی ٹاک شو 'کارلسن ٹکر ٹونائیٹ' کے حوالے سے شہرت حاصل کی۔

رہائی کیلئے مقررہ اسرائیلی قیدیوں کی تعداد میں اضافہ

بیروت: حماس کی قبضے میں موجود اسرائیلی یرغمال خاتون اربیل یہود سے متعلق بحران حل ہوگیا ہے جب کہ غزہ کی پٹی کے شمال میں بے گھر افراد کی واپسی کا معاملہ بھی طے پا گیا ہے۔ اربیل یہود اور اس کا دوست اربیل کو نیوسات اکتوبر 2023 کو قیدی بنا لیے گئے تھے جب کہ اربیل کا بھائی ڈولیو اسی روز ہلاک ہوگیا تھا۔

گھروں کو واپس آنے والے لبنانیوں پر اسرائیلی فائرنگ، ۲ / ہلاک

بیروت: اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے دو لبنانی بے گھر شہری اس وقت جاں بحق ہو گئے جب وہ اپنے تباہ شدہ علاقوں میں واپس جارہے تھے۔ لبنانی حزب اللہ کے مطابق یہ واقعہ پیر کے روز پیش آیا ہے۔ اسرائیلی فوج کی فائرنگ کے اس واقعے میں 17 دوسرے لبنانی زخمی بھی ہوئے ہیں۔ واضح رہے اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں مسلسل دوسرے روز سے فائرنگ کر رہی ہے۔ کیونکہ جنگ بندی کے دو ماہ پورے ہوجانے تک اسرائیلی فوج کو جنوبی لبنان کو خالی کر دینا تھا۔ اس کے ساتھ ہی پچھلے مہینوں میں اسرائیلی گولہ باری سے بے گھر ہونے والے لبنانیوں نے بھی واپس اپنے علاقوں اور گھروں کا سفر شروع کر دیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے معاہدے پر عمل کرتے ہوئے جنوبی لبنان سے انخلا نہیں کیا۔ بلکہ اعلان کیا ہے کہ ابھی وہ لبنان میں رہے گی۔ اس سلسلے میں مبینہ طور پر اس نے اپنے مغربی و امریکی اتحادیوں کو بھی اعتماد میں لے لیا ہے۔ اس تناظر میں اسرائیلی فوج نے لبنانی بے گھروں کو اپنے گھروں کی طرف لوٹنے سے ایک بیان میں منع بھی کر دیا ہے۔

اسرائیلی فوج کے ہاتھوں دو مزاحمت کار ہلاک

طولکرم: اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں اپنی فوجی کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے مزید دو مزاحمت کاروں کو ہلاک کر دیا ہے۔ یہ اسرائیلی فوجی حملے طولکرم شہر میں پیر کو کیے گئے۔ مزاحمتی تحریک حماس کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگ بندی کے بعد سے مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف اپنی قتل و غارتگری کی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ حماس کے جاری کردہ بیان کے مطابق پیر کو نشانہ بنائے گئے دونوں مزاحمت کاروں کا حماس سے تعلق تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق اسرائیلی فوج فوج کی یہ کارروائی جاری ہے۔ تاہم اسرائیلی فوج نے اس بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ دوسری جانب فلسطینی وزارت صحت نے دو فلسطینیوں کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کی ہے۔ تاہم وزارت صحت نے ان کی شناخت ظاہر نہیں کی ہے۔ اسرائیلی فوج نے جنین کے شمال میں ایک بڑا آپریشن شروع کر رکھا ہے۔ حملے میں اسرائیلی فوج کو ٹینکوں کی مدد بھی حاصل ہے۔ جبکہ بکتر بند گاڑیاں، ڈرونز اور ہیلی کاپٹروں سے بھی مدد لی جارہی ہے۔ فلسطینی حکام کے مطابق ہفتہ کو رات گئے اسرائیلی فوج نے دو سالہ بچی لیلیٰ محمد الخطیب کو بھی فائرنگ کر کے قتل کیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے یہ کارروائی جنین کے گاؤں الشہداء میں کی ہے۔

غزہ سے فلسطینیوں کی منتقلی پر ٹرمپ کی مصری صدر سے بات چیت

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ انھوں نے غزہ سے فلسطینیوں کی منتقلی کے حوالے سے مصری صدر عبدالفتاح السیسی سے بات کی ہے۔ امریکی صدر کے مطابق انھوں نے اپنے مصری ہم منصب کو آگاہ کیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ "یہ (فلسطینی) ایک ایسے علاقے میں رہیں جہاں وہ بنا کسی گڑبڑ اور انقلاب کے زندگی گزار سکیں، جب آپ غزہ پٹی کی طرف دیکھتے ہیں تو یہ کئی برس سے جہنم بنی ہوئی ہے۔ اس سے قبل قاہرہ اور عمان حکومتوں نے ایک بار پھر غزہ پٹی کی آبادی کو منتقل کرنے کیلئے اسرائیل یا اس کے علاوہ کسی اور کی منصوبہ بندی کو مسترد کر دیا ہے۔ ان کے نزدیک یہ جبری ہجرت کی دوسری مہم ہے۔ اس سلسلے میں مصری وزیر خارجہ بدر عبد العاطی نے پیر کے روز ان جبری ہجرت کی کوششوں پر اپنے ملک کی تشویش کا اظہار کیا جن کا مقصد پڑوسی ممالک میں عوام کو نشانہ بنانا ہے۔ بدر کے مطابق خطے میں سیاسی اور انسانی صورت ابتری کا شکار ہے۔ ان میں سیاسی تنازعات اور بحرانات کے علاوہ ماحولیاتی تبدیلی کے منفی اثرات شامل ہیں۔ مصری وزیر خارجہ نے باور کرایا کہ یہ عوامل بے گھر افراد اور مہاجرین میں اضافے میں اپنے کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں مصر کی جانب مہاجرین کے بہاؤ میں اضافہ ہو رہا ہے جو پہلے ہی 90 لاکھ سے زیادہ مہاجرین اور پناہ گزینوں کا میزبان ہے۔ دوسری جانب اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفدی نے پیر کے روز ایک بار پھر اس موقف کو دہرایا کہ اردن کی مملکت فلسطینیوں کی جبری ہجرت کے بارے میں کسی بھی بات چیت کو مسترد کرتی ہے۔ انھوں نے باور کرایا کہ اردن اس موقف کے سامنے ڈٹا رہے گا۔ پارلیمنٹ میں بریفنگ دیتے ہوئے الصفدی کا کہنا تھا کہ فلسطینیوں کیلئے متبادل وطن سے متعلق ہر بات مسترد شدہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ اردن اردنیوں کا ہے اور فلسطین فلسطینیوں کا ہے اور قضیہ فلسطین کا حل فلسطینی مٹی پر ہی ہو گا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ مصر اور اردن کو چاہیے کہ وہ غزہ کی پٹی سے مزید فلسطینیوں کا استقبال کریں۔

لبنانی حزب اللہ کے ۷ / اہلکار اسرائیلی قید میں

بیروت: لبنان کے مزاحمتی گروپ حزب اللہ سے جڑے ذرائع نے بتایا ہے کہ اسرائیل نے حزب اللہ کے سات افراد کو ایک سال سے زائد عرصے سے قید کر رکھا ہے۔ یہ گرفتاری ایک سال تک چلنے والی جنگی صورت حال کے دوران کی گئی۔ تاہم اب نومبر کے مہینے سے اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی معاہدہ ہو چکا ہے۔ اب اکا دکا اسرائیلی گولہ باری کے علاوہ کوئی بڑی جھڑپ یا حملہ نہیں ہو رہا ہے۔ علاوہ ازیں اتوار کے روز اسرائیلی فوج نے چار مزید لبنانیوں کو اتوار کے روز حراست میں لے لیا ہے۔ یہ بات بھی لبنانی ذرائع کی طرف سے بتائی گئی ہے۔ ان چار کو جنگجو نہیں بتایا گیا ہے۔ واضح رہے 27 نومبر سے شروع ہونے والی جنگ بندی کے بعد سے لبنانی فوج نے جنوبی لبنان میں تعینات 'یونیفل' کی پوزیشن سنبھالنا تھی۔ تاہم اسرائیلی فوج نے ابھی لبنان سے انخلا نہیں کیا ہے۔ اس کے بعد سے اب تک سینکڑوں افراد گھروں کو واپسی کی کوشش کر رہے ہیں۔

ناگپور کمشنر رویندر سنگھل، سنجے ڈراڈے سمیت ریاستی ۴۳ / افسران کو صدر جمہوریہ تمغہ

ممبئی: یوم جمہوریہ کے موقع پر ہفتہ کو ملک بھر کے 634 پولیس افسران کو صدر کے تمغوں سے نوازا گیا۔ مہاراشٹر کے 43 پولیس افسران کو ان کی بہادری، ممتاز خدمات اور پولیس فورس میں شاندار کارکردگی کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ 4 پولیس افسران کو نمایاں خدمات پر اور 39 پولیس افسران کو عمدہ خدمات پر میڈلز سے نوازا گیا ہے۔ ریاست کے تمغہ جیتنے والوں میں ناگپور کمشنر رویندر سنگھل، کونکن ریجن کے انسپکٹر جنرل سنجے داراڈے، انسپکٹر جنرل دتا کرالے، ویریندر مشرا، اور اسسٹنٹ کمشنر ارون ڈمبرے شامل ہیں۔ ملک بھر کے 634 پولیس افسران کو صدر تمغہ سے نوازا گیا جن میں مہاراشٹر کے 43 پولیس افسران بھی شامل ہیں۔ ناگپور پولیس کمشنر رویندر سنگھل، انسپکٹر جنرل دتا تریہ کرالے، سنیل پھولاری اور کمانڈنٹ رام چندر کینڈے کو ان کی نمایاں خدمات کے لیے اعزاز سے نوازا جائے گا۔ ریاست کے 39 پولیس افسران کو معیاری خدمات کے لیے صدر کے تمغوں سے نوازا گیا پولیس فورس میں شاندار کارکردگی کے لئے تمغہ جیتنے والوں میں انسپکٹر جنرل سنجے بھاسکر دراڈے، ویریندر مشرا، آرتی پرکاش سنگھ، چندرکشور راجمیلال مینا، ڈپٹی انسپکٹر جنرل دیپک کرشنا جی ساکورے، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راجیش رام چندر بنسوڈے، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سنیل جیسنگ، ٹا روشن سنگھ، راشن سنگھ شامل ہیں۔ یادو، انیل لکشمن لاڈ، اسسٹنٹ کمشنر ممتا لارنس، دھرم پال موہن بنسوڈے، ارون کیر باؤ ڈمبرے، انسپکٹر مدھوکر مانیکراؤ ساونت، راجندر کار بھاری کوٹے، سریش چنتامن منور، سب انسپکٹر نذیر ناصر شیخ، شری کانت گوڈے، مہادیو چندرا۔ توکارام شیواجی تمبالکر، راجندر دیومن واگھ، اسسٹنٹ سب انسپکٹر آنندراؤ پنجاراؤ ماسکے، رویندر بابوراؤ وانکھیدے، سنجے امباداس راؤ جوشی، دتوا یکناتھ گائیکواڑ، نندکشوراؤ نکار بورولے، آنند رام چندر جنگم، سنیتا وجے پوار، جتیندر وٹھل مہاترے، سلیندر راجندرا، سلیندر راجندرا، سلیندر را گھٹری، سلیندر را گائیکواڑ، رام چندر جنگم شیخ، ان میں تکارام راؤ صاحب اوہلے، سید اقبال حسین سید متھر حسین، رام راؤ من راؤ ناگے، ہیڈ کانسٹیبل رامبھاؤ سمبھاجی کھنڈاگلے، سنجے بھاسکر راؤ چوبے، وجے دامودر جادھو، دلیپ بھوجو سنگھ راٹھوڑ، ایوب خان اکبر ملا شامل ہیں۔

بزم ارمغان ادب امبیڈکر نگر کا ۴۸ / واں آن لائن طرحی مشاعرہ کا انعقاد

ممبئی: بزم ارمغان ادب امبیڈکر نگر کا 48 واں آن لائن طرحی مشاعرہ گزشتہ شب منعقد ہوا۔ جس کا مصرع طرح تھا "تمہارے منہ میں کسی اور کی زبان ہے کیا"۔ جس میں ہندوستان کے مشہور و معروف شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے کی صدارت استاد الشعراء عالی جناب شاکر سلطان پوری صاحب جبکہ نظامت کے فرائض جناب طارق مصطفیٰ صاحب بحسن و خوبی انجام دے رہے تھے۔ مشاعرے کا آغاز استاد الشعراء جناب اشہر حمیدی صاحب کے نعت پاک سے ہوا۔ مہمانان خصوصی جناب اطہر کملا پوری صاحب اور جناب دلشاد دل سکندر پوری صاحب قابل ذکر ہیں۔ مشاعرے میں شامل شعرائے کرام کے کچھ منتخب اشعار پیش خدمت ہے۔
تم اپنی بات پہ قائم کبھی نہیں رہتے
تمہارے منہ میں کسی اور کی زبان ہے کیا

ظفر فیض آبادی
مری ترقی پہ احباب خوش نہیں ہوتے
کوئی خلش مرے اپنوں کے درمیان ہے کیا

اشہر حمیدی التفات گنجوی
زمانہ لاکھ مخالف ہو کوئی بات نہیں
بڑا گمان تھا جس پر وہ بدگمان ہے کیا

خالد اعظم ٹانڈوی
جدھر بھی دیکھو ہیں رنج و غم کے ڈیرے ہیں
تمہارا شہر مصیبت کا اک جہان ہے کیا

ڈاکٹر کاظم رضا زیدی
خوشی کبھی کی میں اپنی خوشی سمجھتا ہوں
وگرنہ غم کے سوا میری داستان ہے کیا

رئیس احمد رئیس بریلوی
تمہارا لہجہ اچانک بدل گیا کیسے
تمہارے منہ میں کسی اور کی زبان ہے کیا

دلشاد دل سکندر پوری
یہ میں نے دیکھا ہے رہتی نہیں ہے قابو میں
تمہارے منہ میں کسی اور کی زبان ہے کیا

احمد سکندر پوری
کیوں آسمان سروں پر اٹھا لیا یارو!
خلاف ظلم تمہارے کوئی بیان ہے کیا

رضی بلرام پور
کسی دوا سے بھی یہ درد کم نہیں ہوتا
ہمارے صبر کا یہ دور امتحان ہے کیا

شاکر سلطان پوری
گناہ گار کے گھر رحمتوں کی بارش پر
خیال آیا خدا اس پہ مہرباں ہے کیا

ظہیر حسن اکبر پوری
خود اپنے دل پہ کبھی ہاتھ رکھ کے سوچیں ہم
ذرا بھی خوف خدا دل کے درمیان ہے کیا

التفات ماہر ایڈووکیٹ
علاوہ ازیں انصاف ٹانڈوی، نور سلطان پوری، کمیل صدیقی کچھوچھوی، معراج سکندر پوری وغیرہ کے بھی کلام کو خوب داد و تحسین سے نوازا گیا۔ بعد ازاں صدر مشاعرہ استاد الشعراء جناب شاکر سلطان پوری صاحب کے جامع خطبۂ صدارت پیش کرتے ہوئے آن لائن مشاعرے میں شعراء و سامعین کا استقبال کرتے ہوئے فروغ اردو زبان و ادب کے حوالے سے کہا کہ "اردو بہت شیریں زبان ہے اس کی ترقی کیلئے کام ہونا چاہئے۔ ہم عام لوگ نہیں ہیں اس کے لیے عملی اقدام کی بہت ضرورت ہے اپنے بچوں کو اُردو کی تعلیم کے ساتھ دوسروں کو بھی رغبت دلانی چاہ اخیر میں بزم کے روح رواں نگراں وایڈمن جناب اشہر حمیدی صاحب و جناب خالد اعظم صاحب کے رسم شکریہ پر مشاعرے کا اختتام ہوا۔ یہ اطلاع بزم ارمغان ادب کے رکن توفیق فاخری جلال پوری نے دی۔

آج بچوں کی تربیت سازی بہت ضروری ہے: ڈاکٹر سید فاروق

نئی دہلی: گزشتہ دنوں ۲۲ جنوری کو آل انڈیا ادب اطفال سوسائٹی کی جانب سے تسمیہ آڈیٹوریم اوکھلا نئی دہلی میں، لندن سے تشریف لائے فہیم اختر شاعر ادیب اور کالم نگار کے اعزاز میں" ایک شام فہیم اختر کے نام" سے گفتگو اور شعری نشست کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت تسمیہ آل انڈیا ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے چیرمین ڈاکٹر سید فاروق صاحب نے کی جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر پروفیسر شہپر رسول صاحب وائس چیئرمین اردو اکیڈمی دہلی اور سابق صدر شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ، خلیل الرحمٰن ایڈووکیٹ سپریم کورٹ مہمان ذی وقار کی حیثیت سے، ان کے علاوہ ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا مشہور و معروف افسانہ نگار اور بچوں کی ادیبہ، محمد سراج عظیم ادیب الاطفال اور سکریٹری آل انڈیا ادب اطفال سوسائٹی صاحب اعزاز فہیم اختر صاحب کے ساتھ اسٹیج پر موجود تھے۔ نظامت کے فرائض پہلے سیشن کے لئے انٹرنیشنل مشاعروں کے ناظم، شاعر و ادیب معین شاداب اور شعری نشست کی انس فیضی معروف طنز و مزاح کے شاعر نے انجام دئے۔ پروگرام کا آغاز معین شاداب نے عالمی شہرت یافتہ نعت گو شاعر تابش مہدی صاحب کے انتقال پر، خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دو منٹ کے لئے وقفہ میں دعائے مغفرت سے کیا۔ معین شاداب نے اپنے آغاز میں سراج عظیم کو مہمانان کے لئے استقبالیہ کلمات کہنے کے لئے مدعو کرتے ہوئے کہا کہ وہ شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق صدر مرحوم پروفیسر حنیف کیفی کے صاحب زادے ہیں جو ان کی ادبی وراثت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ یہ بڑی خوش آئند بات ہے کہ سراج عظیم جیسے لوگ ادب اطفال کو اپنا مشق سخن بنائے ہوئے ہیں، وہ سن 78 سے لکھ رہے ہیں۔ انھوں نے آل انڈیا ادب اطفال سوسائٹی کی تشکیل کی جس کے تحت بچوں کے ادب پر متعدد پروگرام، سیمینار اور ورکشاپس منعقد کئے۔ صاحب اعزاز فہیم اختر کے لئے آج کی یہ شام بھی اس سوسائٹی کے بینر سے منعقد کی گئی ہے۔ انھوں نے بچپن کے نام سے ایک واٹس ایپ گروپ بنایا جو برصغیر میں ادب اطفال کی پہچان بن گیا ہے۔ سراج عظیم نے بچوں کے ادب کو تیس نئے لکھنے والے دئے ہیں۔ وہ مستقل بنا کسی ستائش اور صلہ کے ادب اطفال کی ترقی و ترویج کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ سراج عظیم نے مہمانان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ سید فاروق صاحب جیسے لوگ اردو کے مخلص، ادب نواز شخصیت ہیں جو ہمہ وقت اردو کی محفلوں کی سرپرستی اور ان کی رونقوں میں روح پھونکتے رہتے ہیں۔ پروفیسر شہپر رسول صاحب کے لئے، ستائشی الفاظ میں، اپنے والد سے متعلق ایک واقعہ کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ شہپر صاحب نے ان کو ان کی ادبی خدمات پر اردو اکیڈمی کا ایوارڈ دلوایا جو ان کو بہت پہلے ملنا چاہئے تھا۔ ایڈووکیٹ خلیل الرحمٰن صاحب اور ڈاکٹر نعیمہ جعفری پاشا صاحبہ کے لئے انہوں نے کہا کہ یہ لوگ والد کی ادبی عظمت کے سچے قدردان ہیں۔ فہیم اختر صاحب کا تعارف کراتے ہوئے سراج عظیم نے کہا فہیم اختر پچھلے 34 سال سے لندن میں مقیم ہیں اور وہاں اردو کی محفلیں آراستہ کرتے رہتے ہیں۔ کل ہی جے این یو میں ان کے شعری مجموعہ "خواب پلکوں پہ" کا اجراء ہوا ہے۔ وہ ایک سنجیدہ فکر شاعر افسانہ نگار اور کالم نگار ہیں۔ حالات حاضرہ پر ان کے کالم کئی ممالک کے اخبارات میں شائع ہوتے ہیں۔ آپ کا تعلق کلکتہ سے ہے۔ آپ نے ایک ادبی تنظیم اپنے والد کے نام پر صوفی جمیل احمد سوسائٹی بنائی ہوئی جس کے تحت مختلف سرگرمیوں کے علاوہ ہر سال کسی ادبی شخصیت کو صوفی جمیل احمد ایوارڈ دیتے ہیں۔ صدر محفل ڈاکٹر سید فاروق صاحب نے اپنی تقریر میں ادب اطفال کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا۔ آج کے دور میں بچوں کی تربیت سازی بہت ضروری ہے۔ ڈاکٹر فاروق صاحب نے حدیث نبوی ﷺ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بچوں سے محبت سے پیش آنا چاہئے نہ کہ سختی سے۔ انھوں نے فہیم اختر اور تمام مہمانان کا استقبال کرتے ہوئے فہیم اختر کو مبارکباد پیش کی انھوں نے کہا بچوں کے لئے لکھنا ایک کار احسن ہے ہم سراج عظیم کو اس کے لئے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ پروفیسر شہپر رسول نے کہا یہ درست ہے کہ بچوں کے ادب پر لکھنے والے کم ہیں۔ اس پر لکھنا بھی مشکل ہے۔ سراج عظیم بہت اہم کام کر رہے ہیں۔ اس کے لئے ہم ان کو مبارکباد دیتے ہیں۔ انھوں نے اعلان کرتے ہوئے کہا ہم فروری میں بچوں کے ادب پر دہلی اردو اکیڈمی کی جانب سے بچوں کے ادب پر تین روزہ سیمینار کرا رہے ہیں اور آپ سب کو اس میں آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ سپریم کورٹ کے ایڈووکیٹ خلیل الرحمٰن نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا سراج جس ادبی خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کے اثرات ان میں نظر آتے ہیں۔ ان کے والد پروفیسر حنیف کیفی بہت قابل شخصیت تھے۔ انھوں نے اردو ادب میں بڑا قابل قدر کام کیا ہے۔ یہ اپنے والد کی وراثت کو آگے بڑھاتے ہوئے بچوں کے ادب پر کام کر رہے ہیں جو دور حاضر میں بہت اہم ہے۔ صاحب اعزاز فہیم اختر نے کہا سراج عظیم نے میرے لئے اتنی خوبصورت محفل آراستہ کی کہ طبیعت خوش ہوگئی۔ میں نے پوری دنیا میں پروگراموں میں حصہ لیا ہے۔ مگر ایسی خوبصورت اور معیاری محفل کا انعقاد کر کے سراج صاحب نے جو عزت بخشی وہ ہمیشہ میری یادوں میں رہے گی۔ میں آپ تمام معزز شخصیات کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

اس کے بعد شعری نشست کا آغاز ہوا جس کی نظامت انس فیضی نے بڑی خوش اسلوبی سے کی۔ قارئین کے لئے شعراء کے منتخب اشعار پیش ہیں۔

میں نے بھی دیکھنے کی حد کر دی
وہ بھی تصویر سے نکل آیا

پروفیسر شہپر رسول
شوق سے مجھ کو جلاتے رہو ہر شام کے بعد
میں کوئی شمع نہیں ہوں جو پگھل جاؤں گا

فہیم اختر
زندگی کا ہے فسانہ سارا کا سارا غلط
خط غلط معنی غلط املا غلط انشا غلط

خلیل الرحمن
عبادتہائے مخفی، گریہ زاری، اشک افشانی
مگر اک بات جو شور اذاں میں ہے وہ میں جانوں

اخلاق آہن
ہم لوگ کھلے سر تھے وہ دستار سجائے
ہم باب سے وہ ممبر و محراب سے نکلے

رحمان مصور
گذری یادیں گذری باتیں بیتے دن اور بچھڑے لوگ
وہ تہذیبیں، وہ افسانے شیریں زباں اور میٹھے لوگ

نعیمہ جعفری پاشا
ایک ہم باز نہ آئے کبھی سچ بولنے سے
ایک وہ حرف صداقت پہ زباں کاٹتا ہے

ذکی طارق
ہمارے گھر میں ہی ہم پر یہ کیسا خوف طاری ہے
کسی کی چیخ سنتے ہیں تو لگتا ہے، ہماری ہے

پرویز اختر کلکتوی
اگر ناراض ہو مجھ سے تو تم کو کس نے روکا ہے
لپٹ کر میرے سینے سے شکایت کیوں نہیں کرتے

ناصر عزیز
ہر روز چھوٹ جاتی ہے ہاتھوں سے کوئی شئے
ہر روز ساتھ چھوڑتی ہے زندگی مری

خان رضوان
یہ حسیں منظر نہیں ہوں گے یہاں پر ایک دن
ایک دن یہ دھرتی اپنے حال پر چلائے گی
دیکھ لو یہ لہلہاتے کھیت یہ جنگل انس
ایک دن ان پر بھی بلڈر کی نظر پڑ جائے گی

انس فیضی
چاہتا ہے جو حفاظت کرنا
راہ دریا میں بنا دیتا ہے

حامد علی اختر
اک جہاں ایسا بھی اب آباد ہونا چاہئے
اپنا اپنا گھر ہو سب کا بے مکاں کوئی نہ ہو

ڈاکٹر فرمان چودھری
پسینہ جسم سے بہنا بھی اچھا ہے ترے حق میں
کبھی مزدور کو شوگر کی بیماری نہیں ہوتی

حبیب سیفی
جو تھے خاطی چلے ہیں سوئے حرم
عابدوں سے گناہ ہونے لگے

اظہار کریم کلکتہ
اس شعری نشست میں کافی تعداد میں سامعین کے علاوہ کئی مقتدر و معزز ادبی شخصات بھی شامل تھیں۔ ان میں ڈاکٹر مظہر محمود، مظفر حسین غزالی، نور الاسلام رحمانی، شارق عباسی، ٹی این بھارتی وغیرہ شامل تھے۔ پروگرام کا اختتام سراج عظیم کے شکریہ پر ہوا۔ پروگرام کے آخر میں سید فاروق صاحب کی جانب سے پر تکلف عشائیہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔

بھارت کے تنوع کو تقسیم کا ذریعہ بنانے کے بجائے اسے ملک کی طاقت بنانا چاہیے: ایڈوکیٹ انورادھا نارکر

۷۶ ویں یوم جمہوریہ پر سدبھاؤنا منچ ممبئی لیڈیز ونگ کا سمپوزیم

ممبئی: سدبھاؤنا منچ ممبئی لیڈیز ونگ نے 76 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر 25 جنوری 2025 کو ایک سمپوزیم بعنوان "اتحاد کے محافظ: درپیش خطرات کا تفصیلی جائزہ اور خواتین کا مؤثر کردار" پریس کلب، سی ایس ایم ٹی، ممبئی میں منعقد کیا۔ یہ تقریب دوپہر 3 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہی، جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز نیلوفر شیخ نے سمپوزیم کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کیا۔ مہمان مقررہ شیاما ایّر (سماجی وسیاسی کارکن) نے موضوع "ملک میں پھیلی مذہبی وفرقہ وارانہ کشیدگی اور اس کا حل" پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا: "اختلافات کے باوجود ہمیں وہ پہلو تلاش کرنے ہوں گے جو ہمیں قریب لاتے ہیں۔ اتحاد کے لیے ہم آہنگی پہلی شرط ہے، اور انسانیت کو مقدم رکھنا چاہیے۔ ایڈووکیٹ انورادھا نارکر نے موضوع "تقسیمی بیان بازی اور شناختی سیاست: خطرات اور حل" پر گفتگو کرتے ہوئے کہا: "بھارت کے تنوع کو تقسیم کا ذریعہ بنانے کے بجائے اسے ملک کی طاقت بنانا چاہیے۔ اکثریت کو اقلیتوں کی ترقی میں مدد دینی چاہیے، نہ کہ نفرت انگیز بیانات سے فرقہ واریت کو ہوا دینی چاہیے۔ مادھوری سوناونے نے اسی موضوع پر بات کرتے ہوئے کہا: "تقسیمی بیانات معاشرے میں انتشار پیدا کرتے ہیں۔ تبدیلی لانے کے لیے ہمیں پہلے خود کو بدلنا ہوگا اور سچائی کو عوام تک پہنچانا ہوگا۔ ڈاکٹر فلک ناز شیخ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا: "معاشرتی اور اقتصادی ناانصافی کے خاتمے کے لیے علم اور خودمختاری ضروری ہیں۔ اختتامی خطاب میں یاسمین عقیل خان نے کہا: "ہم سب ایک انسانی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ سماجی انصاف کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے فرائض ادا کریں اور دوسروں کے حقوق کی پاسداری کریں۔

ضلع پریشد اردو اسکول ہاشم پور میں یوم جمہوریہ کے موقع پر ثقافتی پروگرام

حاضرین نے اپنی طرف سے طلباء کو ۱۳۵۰۰ روپے کے انعامات دیئے

ہاشم پور: ضلع پریشد اردو مڈل اسکول ہاشم پور تعلقہ جلگاؤں جامود، ضلع بلڈھانہ میں یوم جمہوریہ کے موقع پر 24 جنوری 2025 بروز جمعہ ثقافتی پروگرام کا انعقاد بڑی دھوم دھام سے کیا گیا۔ اس پروگرام کی افتتاح بی ڈی اور سندیپ کمار مورے کے ہاتھوں کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت اسکول کمیٹی کے صدر جناب فیروز خان صاحب نے فرمائی۔ افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی بی ای او شری وامن پھنڈ، گرام پنچایت رکن عطاء اللہ خان، سرپنچ رمیش تاکوتے، نائب صدر ایاز پٹیل، اسکول کمیٹی کے اراکین میں حافظ ضیاالدین، بشیر پٹیل، محمد خان، تنویر پٹیل، عارف پٹیل، رضوان خان، فیروز پٹھان، سید کاظم، عارف شیخ، ڈاکٹر عبداللہ اور گرام پنچایت رکن عطاء اللہ خان بالخصوص موجود تھے۔ 21 مختلف پروگراموں میں تقریباً 150 بچوں نے حصہ لیا جس میں گیت، تقاریر، ڈرامے اور ایکشن سانگ میں طلباء نے اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کرکے سب کو حیرت میں ڈال دیا۔ پروگرام میں تمثیلی مشاعرہ کا بھی کامیاب انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں اسکول کمیٹی کے تمام ممبران اور کثیر تعداد میں سرپرست حضرات نے شرکت کی۔ پروگرام کی نظامت اسکول کے صدر مدرس متین احمد خان المعروف ایڈوکیٹ متین طالب نے اپنے منفرد لہجے میں کرکے لوگوں کی دلچسپی بڑھائی۔ اسی موقع پر موجود سرپرستوں اور گاؤں والوں نے بچوں کو نقد انعامات سے نوازا۔ کل ملا کر تقریباً 13500 روپے انعام رقم جمع ہوئی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے اسکول کے صدر مدرس متین احمد خان، اساتذہ افسر خان، محمد شارق، مصدق احمد، شیخ عرفان، حسان انس، شیخ ذاکر، معلمہ رضوانہ پروین، اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے صدر و اراکین، عصمت اللہ خان اور نوجوانان ہاشم پور نے بھرپور محنت کی۔ پروگرام شام 6:30 بجے سے 10:00 بجے تک پوری آب و تاب کے ساتھ چلتا رہا۔ اسکول کے صدر مدرس متین احمد خان نے رسم شکریہ ادا کیا۔

نگر پریشد مڈل و گرلس پرائمری اسکول ناندورہ میں

سالانہ ثقافتی تقریب کا شاندار انعقاد

بلڈھانہ: ہر سال کی طرح اس سال بھی نگر پریشد مڈل و گرلس پرائمری اسکول ناندورہ میں سالانہ ثقافتی پروگرام کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی شروعات طالب علم محمد روضان نے تلاوت کلام پاک سے کی۔ افتتاحی کلمات عتیق احمد سر نے پیش کیے۔ اس کے بعد یکے بعد دیگرے حب الوطنی ایکشن سانگ و تقاریر کا سلسلہ چلتا رہا۔ تمام تقریبات بہت ہی عمدہ طریقے سے پیش کی گئیں۔ مڈل اسکول کی صدر معلمہ محترمہ شاہدہ باجی صاحبہ اور گرلس اسکول کے ہیڈ ماسٹر محترم محمد انوار الحق فاروقی صاحب کی رہنمائی و دونوں اسٹاف کے مدرسین و معلمات، کلاس ٹیچرس و بچوں کی انتھک محنت نے پروگرام کو کامیاب بنایا۔ ثقافتی پروگرام کمیٹی کے صدر محترم محمد انوار الحق فاروقی صاحب و اراکین محترمہ شاہدہ باجی صاحبہ، نکہت شاہین باجی صاحبہ، صالحہ باجی صاحبہ اور زبیر سر وغیرہ ان کی سٹیک منصوبہ بندی و اسٹاف کے تعاون نے اس پروگرام کی کامیابی میں بڑا اہم رول ادا کیا۔ محمد تسلیم شہاب الدین سر نے پورے پروگرام پر عمدگی کے ساتھ قابو رکھا۔ پروگرام کی نظامت سید اسماعیل سر نے اپنے شاعرانہ و ادبی انداز میں کی۔ اختتامی کلمات و اظہار تشکر شیخ آصف سر نے ادا کیے۔ پروگرام کی کامیابی کے لئے سرپرست حضرات نے بڑی خوشی کا اظہار کیا اور دونوں اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر و اسٹاف کو مبارکباد پیش کی۔

انبالہ میں ہفتہ لیتے ہوئے پولیس انسپکٹر گرفتار

پنچکولہ: ہریانہ انسداد بدعنوانی بیورو کی انبالہ ٹیم نے پیر کو ایک پولیس انسپکٹر کو ایک ڈمپر آپریٹر سے 30 ہزار روپے ہفتہ وصول کرتے ہوئے گرفتار کیا۔ بیورو کے مطابق انبالہ ضلع کے رہائشی، شکایت کنندہ نے الزام لگایا تھا کہ پولیس انسپکٹر گلشن کمار، جو کہ براڑا پولیس اسٹیشن انچارج بھی ہے، نے براڑا سرحد سے مٹی سے لدے ڈمپر نکالنے کے بدلے میں ماہانہ 30،000 روپے کی ادائیگی کا مطالبہ کیا تھا۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے، بیورو نے جال بچھا کر گلشن کمار کو پولیس اسٹیشن کے احاطے میں ہفتہ وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔

مہاراشٹر کالج میں انٹرکالجیٹ ٹیلینٹ کی تلاش پر مقابلے کا انعقاد

مہاراشٹر کالج کے شعبہ ریاضی نے 14 جنوری 2025 کو ایک انٹر کالجیٹ ٹیلنٹ کی تلاش، "لاجک لیجنڈز" کا اہتمام کیا، جس میں مختلف کالجوں کے 46 طلباء کو ان کی منطقی استدلال اور مسئلہ حل کرنے کی مہارت کو ظاہر کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا گیا۔ مقابلہ سات بتدریج چیلنجنگ سطحوں پر مشتمل تھا، جن میں سے ہر ایک کو احتیاط سے شرکاء کی ذہنی صلاحیتوں کو جانچنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ پہلی دو سطحوں میں، ہر شریک مقابلہ نے ایک متحرک اور مسابقتی ماحول پیدا کرتے ہوئے مقابلہ کیا۔ تیسرے درجے کے بعد سے، اخراج کی تکنیک اپنائی گئی اور مرحلے کو تھوڑا مشکل کیا گیا۔ ہر راؤنڈ کے بعد، کچھ طلباء کو نااہل قرار دے دیا گیا، جس سے مقابلہ کی سطح میں اضافہ ہو گیا اور صرف بہترین پیش رفت کو آگے بڑھایا گیا۔ ایونٹ کا اختتام ایک دلچسپ فائنل راؤنڈ کے ساتھ ہوا جہاں خان نازیہ، فیضان انصاری اور ماریہ شیخ کو بالترتیب اوّل دوم اور سوم انعام ملا جبکہ محمد ارقم حوصلہ افزائی انعام کے حقدار رہے تمام انعام یافتگان نے غیر معمولی تجزیاتی مہارت، منطقی ذہانت اور استقامت کا مظاہرہ کیا۔ صدر شعبہ ریاضی ڈاکٹر صباحت کی رہنمائی میں مسز انصاری صائمہ کے تعاون سے اور مسٹر ابوبکر مارچانٹ اور مسٹر امان کے زیر انتظام، اس تقریب کو بڑے پیمانے پر پذیرائی ملی۔ پرنسپل ڈاکٹر سراج الدین چوگلے اور وائس پرنسپل پروفیسر ایم زیڈ شاہد نے اختتامی تقریب کے دوران جیتنے والوں کو ٹرافیاں اور سرٹیفکیٹس سے نوازا۔ شرکاء نے ایونٹ کے جدید ڈھانچے اور افزودہ چیلنجوں کی تعریف کی، جس نے سیکھنے، تعاون اور صحت مند مقابلے کو فروغ دیا۔ کی کامیابی نے طلباء میں منطقی سوچ اور مسائل حل کرنے کی مہارتوں کو پروان چڑھانے کے لیے شعبہ ریاضی کی لگن کی تصدیق کی۔

کمبھارواڑہ ویلفیئر سینٹر میں امین پٹیل کے ہاتھوں پرچم کشائی

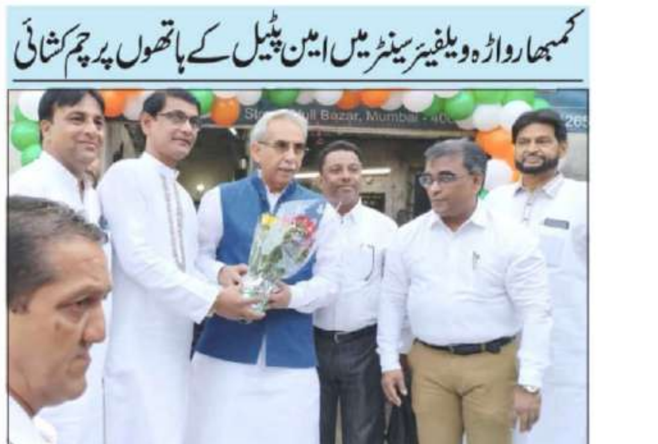

تصویر میں بائیں سے: سابق کونسلر جاوید جنیجا، سید ذاکر چونا والا امین پٹیل کو گلدستہ دیتے ہوئے، خازن نعیم شریف، صدر ساجد نصیر پٹھان اور جنرل سیکریٹری سید ارشد حسین

برلا سینئر کالج کلیان کے انٹر کالجیٹ

سائنسی نمائش میں رئیس جونیئر کالج کو اول انعام

بھیونڈی (شارف انصاری): گزشتہ دنوں بی کے برلا سینئر کالج کلیان میں Pravah نام سے دو روزہ 17 اور 18 جنوری 2025 کو سائنس ایگزبیشن منعقد کیا گیا۔ اس ایگزبیشن میں ممبئی کے مختلف جونیئر کالج اور سینئر کالج کے علاوہ تھانہ، کلیان، بھیونڈی اور دیگر شہروں کے طلبہ کے ذریعے سائنسی پروجیکٹ کی نمائش پیش کی گئی۔ الحمدللہ رئیس جونیئر کالج، بھیونڈی کے جونیئر کالج سے انصاری فرحان محمد جنید اور خان آصف عبدالقیوم کے پیش کردہ پروجیکٹ کو اول انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ ٹرافی کے ساتھ ایک ہزار نقد انعام سے بھی نوازا گیا۔ دونوں طلباء نے انصاری سمیہ انیس احمد کی رہنمائی میں پروجیکٹ کو پیش کیا۔ اس شاندار کامیابی پر کے ایم ای سوسائٹی کے صدر المازفقیہ، نائب صدر ایڈوکیٹ یاسین مومن، سیکریٹری دانیال قاضی، خازن فہد بوبیرے، رئیس ہائی اسکول و جونیئر کالج کے چیئرمین یاسر تاتلی، پرنسپل ضیاء الرحمان انصاری، وائس پرنسپل عامر صدیقی، اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر مخلص مدعو سپروائزرز اسرار پٹھان سبطین کشیلکر اور وائی سی ایم او یو کے کوارڈینیٹر عبدالعزیز انصاری اور جملہ اسٹاف کی جانب سے تمام انعام یافتگان اور ان کے رہنما اساتذہ کو مبارکباد پیش کی جاتی ہیں۔

بقیہ: ۲۰۲۴ء کے انتخابات سے قبل...... جس میں سے 39.591 کروڑ روپے اشتہارات اور مہم پر خرچ ہوئے تھے۔ فروری 2024 میں سپریم کورٹ نے الیکٹورل بانڈ اسکیم کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے اسے ختم کر دیا اور کہا کہ گمنام انتخابی بانڈ معلومات کے حق اور آرٹیکل 19(1)(A) کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ انتخابی بانڈ اسکیم نریندر مودی حکومت نے 2018 کے اوائل میں متعارف کرائی تھی۔ اس کے ذریعے ہندوستان میں کمپنیاں اور افراد سیاسی جماعتوں کو گمنام چندہ دے سکتے تھے۔

بقیہ: دہلی اسمبلی انتخابات...... انتخابات کی تشہیر کے لیے پولیس تحویل کی درخواست قبول کی۔

بقیہ: ہندو راشٹر آئین...... امتیازی سلوک سے مذہب، ذات، جنس اور دیگر عوامل کی بنیاد پر منع کرتا ہے) سمیت کلیدی دفعات کی براہ راست خلاف ورزی کرے گا۔ تاہم، اتر پردیش اور نئی دہلی میں قومی سطح پر سیاسی اور انتظامی رہنماؤں نے اس پیش رفت کے بارے میں واضح خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ مجوزہ ہندو آئین، جو مبینہ طور پر 501 صفحات پر مشتمل ہے، قدیم متون جیسے منوسمرتی، بھگوان رام اور کرشنا کے طرز حکمرانی کے ماڈل اور چانکیہ کے ارتھ شاستر سے اخذ کردہ اصولوں پر مبنی حکمرانی کی وکالت کرتا ہے۔ اس دستاویز کو سب سے پہلے 3 فروری کو مہاکمبھ میں عوام کے سامنے پیش کیا جائے گا، جس کے بعد اسے شنکراچاریوں کو ان کی منظوری کے لیے بھیجا جائے گا۔ ان کی منظوری کے بعد، اسے مرکزی حکومت کے حوالے کر دیا جائے گا، جو موجودہ آئین کی جگہ اس ہندو آئین کو نافذ کرنے کا مطالبہ کرے گی، جس کا حتمی مقصد ہندوستان کو ایک ہندو قوم قرار دینا ہے۔ یہ دستاویز منوسمرتی میں بیان کردہ سماجی ڈھانچے کے نفاذ کی وکالت کرتی ہے، بشمول ورن شرم نظام کی بحالی۔ اس نظام نے روایتی طور پر معاشرے کو چار اہم زمروں میں تقسیم کیا: برہمن، کھشتری، ویشیا اور شودر۔ منوسمرتی کے مطابق، برہمن فکری اور مذہبی فرائض کے ذمہ دار ہیں، کھشتری دفاع اور حکمرانی کے لیے، ویشیہ تجارت اور کاروبار کے لیے اور شودر دوسرے تین گروہوں کی خدمت کے لیے ذمہ دار ہیں۔ اگر اس طرح کے رجعت پسند عقائد قانون بن جاتے ہیں، تو وہ دلتوں اور پسماندہ طبقات کے حقوق کو پس پشت ڈال دیں گے، انہیں ہندوستانی آئین کے ذریعے دی گئی تحفظات اور مراعات سے محروم کر دیں گے۔ یہ گروہ، جو سماجی، سیاسی، تعلیمی اور معاشی میدانوں میں ابھرے ہیں، اپنی محنت سے کمائی ہوئی ترقی کو زائل ہوتے دیکھیں گے۔

اسپتال میں نرسنگ طالبات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے والا ایک نوجوان گرفتار

کلکتہ: مغربی بنگال کے علی پور دار و ضلع کے ایک اسپتال میں نرسنگ کی دو طالبات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے والا ایک نوجوان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مبینہ طور پر چھیڑ چھاڑ کا واقعہ ہسپتال کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں 25 جنوری کو پیش آیا تھا۔ اس الزام کو لے کر پیر کی صبح سے ہی اسپتال کے احاطے میں ہنگامہ مچ گیا۔ اسپتال کی دیگر نرسنگ طالبات نے ملزم کو سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ اطلاع ملتے ہی ضلع چیف ہیلتھ آفیسر سمیت گنگو پادھیائے محکمہ صحت کے کئی عہدیداروں کے ساتھ اسپتال پہنچے۔ اس کے بعد ضلع اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ پرتوش منڈل نے پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملزم کے خلاف محکمانہ تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ملزم پر الزام ہے کہ وہ نشے کی حالت میں ڈیوٹی کرتا تھا۔ مبینہ طور پر وہ خاتون نرسوں کے ساتھ بدتمیزی کرتا تھا۔ تاہم یہ معاملہ اتنے عرصے تک سامنے نہیں آیا۔ یہ معاملہ گزشتہ ہفتہ نرسنگ کے دو طالب علموں کے ساتھ بدسلوکی کرنے کے بعد سامنے آیا۔ دونوں طالبات نے سب سے پہلے نرسنگ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کی پرنسپل دیپتی کار چودھری کو معاملے کی اطلاع دی۔

اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا نے "تجدیدِ عہد" کے عنوان سے

ملک گیر سطح پر ایک جامع مہم کا کیا آغاز ممبئی اور مضافات کے علاقوں میں بھی کامیاب مہم

ممبئی: نوجوانوں میں دینی شعور بیدار کرنے اور ان کی توانائیوں کو تعمیری سمت فراہم کرنے کے لیے اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا (SIO) نے "تجدیدِ عہد" کے عنوان سے ایک جامع مہم کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کا مقصد نوجوانوں کو دین کی طرف رجوع کرنے، ان کے کردار کو نکھارنے، اور انہیں معاشرتی خدمت کے لیے آمادہ کرنا ہے۔ ایس آئی او (SIO) ممبئی کے صدر نجم الہدا نے اس مہم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، تجدید عہد کا مطلب ہے اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا، اللہ کے ساتھ اپنے تعلق کو مزید مضبوط کرنا، اور اپنی تمام توانائیاں اسلام کی خدمت کے لیے وقف کرنا ہے۔ یہ مہم نوجوانوں کو نہ صرف دین کی طرف راغب ہونے کی دعوت دیتی ہے بلکہ انہیں معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں بھی سرگرم کرتی ہے۔ یہ مہم ممبئی کے مختلف علاقوں جیسے کرلا، مالوانی، گوونڈی، وکھرولی، ممبرا، میرا روڈ، جوگیشوری، ملت نگر، اور ساکی ناکہ میں بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ مہم کے تحت نوجوانوں کو قرآن کی تلاوت، دینی درس و تدریس، اور سماجی خدمات جیسے اہم شعبوں میں متحرک کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، نوجوانوں کو اپنی ذاتی اور اجتماعی منصوبہ بندی کے ذریعے عملی اقدامات کرنے کی بھی ترغیب دی جا رہی ہے تاکہ وہ اپنے معاشرتی کردار کو بہتر انداز میں نبھا سکیں۔ تجدیدِ عہد" ایک مہم سے بڑھ کر ایک تحریک ہے، جس کا مقصد نوجوانوں میں اسلامی شعور کو فروغ دینا، انہیں اخلاقی اقدار سے مزین کرنا، اور انہیں قوم و ملت کی خدمت کے لیے تیار کرنا ہے۔ یہ تحریک نوجوانوں کو ان کی اصل پہچان کی طرف واپس لانے اور انہیں ایک ذمہ دار شہری کے طور پر معاشرے کی فلاح میں حصہ لینے کے لیے تیار کرنے کی سعی کر رہی ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ اس مہم کے ذریعے نوجوانوں میں ایک نئی روح بیدار ہوگی، اور وہ اپنی صلاحیتوں کو اسلام کی خدمت اور قوم کی ترقی کے لیے بروئے کار لاتے ہوئے ایک مثالی کردار ادا کریں گے۔ آیئے، ہم سب مل کر اس مہم کو کامیاب بنانے میں اپنا کردار ادا کریں اور دین کی خدمت کے لیے اپنی زندگیوں کو وقف کریں، تاکہ ہم ایک بہتر اور روشن مستقبل کی بنیاد رکھ سکیں۔

امراوتی، اردو ایجوکیشن ایسوسی ایشن کے صدر سید آصف حسین کا دھوم سے منایا گیا جنم دن

مشہور و معروف وکیل ایڈوکیٹ پرویز خان اور انکے وکلاء ساتھی نے دی مبارکباد

ملکاپور: (محمد احسان سر) امراوتی چاندی چوک اردو ایجوکیشن ایسوسی ایشن کے صدر سید آصف حسین کا جنم دن 24 جنوری بروز جمعہ شام 7 بجے ایسوسی ایشن اردو بوائز ہائی اسکول و جونیئر کالج کے میدان میں بڑے دھوم دھام سے منایا گیا۔ اس موقع پر مبارکباد دینے کے لئے ان کے چاہنے والوں اور عزیزوں کا ہجوم امڈ پڑا اور تمام نے انھیں دل کی عمیق گہرائیوں سے یوم سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اور گلدستے پیش کر والہانہ استقبال کیا۔ ان کے عزیز اور امراوتی کے مشہور و معروف وکیل ایڈوکیٹ پرویز خان (کرائم سائیڈ اسپیسلیسٹ) اور ان کے وکلاء ساتھی ایڈوکیٹ انیل جیشوال، ایڈوکیٹ ریاض رولانی، ایڈوکیٹ اظہر، تنویر عالم، ڈاکٹر ابرار و دیگر نے بھی انھیں مبارکباد پیش کی اور خوبصورت نفیس گلدستہ پیش کر والہانہ استقبال کیا اور نیک خواہشات سے نوازا۔

یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی اور سالانہ جلسہ و تقسیم انعامات کا انعقاد

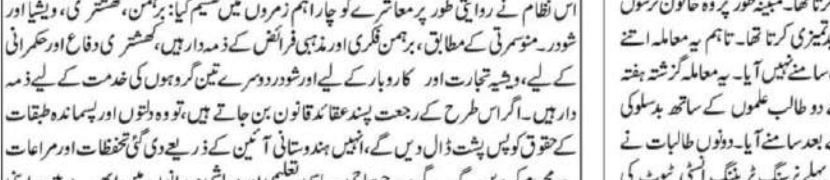

26 جنوری 2025 بروز اتوار صبح دس بجے صلاح الدین ایوبی میموریل اسکولز و کالجیز کے وسیع و عریض میدان میں جشن طلائی کی مناسبت سے یوم جمہوریہ کے موقع پر ایک عظیم الشان جلسے کا انعقاد کیا گیا۔ رئیس ہائی سکول و کالج کے صدر مدرس انصاری ضیاء الرحمن مسند صدارت پر جلوہ افروز رہے اور ساتھ ہی ساتھ ادارے کے اعزازی جنرل سکریٹری محترم جلیس احمد شیخ کے ہمراہ انتظامیہ کے اراکین و شہر ہذا کے مختلف اسکولوں کے صدر مدرسین نے اسٹیج کو زینت بخشی۔ مہمان خصوصی سید لبنیٰ کوثر (صدر مدرسہ اقصیٰ انگلش میڈیم ہائی اسکول) رہیں [illegible]

تقاریر پیش کی گئیں نیز حب الوطنی گیت کے ذریعے بھی وطن عزیز کی عظمت اور آئین کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ بعد از جلسہ تقسیم انعامات ہوا۔ علاوہ ازیں سالانہ کھیل کود کے انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔ بعد از مہمانان کے اظہار خیالات کا سلسلہ شروع ہوا۔ انصاری تبسم (صدر مدرسہ رابعہ گرلز ہائی اسکول) انہوں نے سب سے پہلے جشن طلائی کی مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ مقصد کے حصول کے لیے ہمیں مسلسل کوشاں رہنا چاہیے اور اس کے لیے انہوں نے رستم کو بطور مثال پیش کیا۔ ڈاکٹر شرمین (صدر مدرسہ شاد آدم ٹیکنیکل کالج) انہوں نے اپنی گفتگو کا آغاز خوبصورت شعر سے کرتے ہوئے جشن طلائی کی مبارکباد [illegible]

پنویل پیر کرم علی شاہ میونسپل اسکول میں

یوم جمہوریہ کی تقریب کا انعقاد

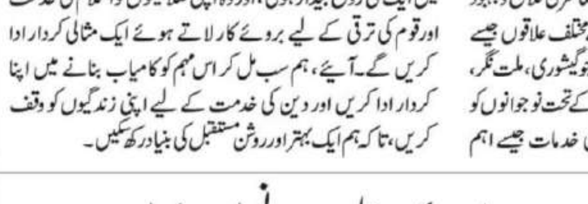

پنویل میں واقع پنویل کارپوریشن کے اردو پرائمری اسکول میں یوم جمہوریہ کا پروگرام منعقد ہوا اسکول کی ہیڈ ماسٹر محترمہ دلوی نے پرچم کشائی کی گئی تھی بچوں نے قومی ترانے پیش کی تھے مہمان خصوصی میں [illegible]

پنویل مسلم ناکے پر یوم جمہوریہ کی تقریب

[illegible]

نشہ مکت بھارت "اینٹی ڈرگ آگاہی پروگرام" کا کامیاب انعقاد

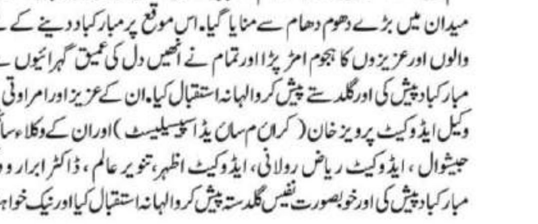

ممبئی: صغرا پارک گراؤنڈ، پٹھان واڑی، ملاڈ ایسٹ ممبئی میں ایک اہم اینٹی ڈرگ آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد کمیونٹی کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور منشیات کے استعمال کو روکنے کے طریقوں پر روشنی ڈالنا تھا۔ پروگرام کی صدارت الطاف سورتھیا نے کی، جنہوں نے حاضرین کو منشیات کے استعمال سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں [illegible] میں شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ شہر ممبئی کی معروف شخصیات میں جلال الدین، محمد رفیق شیخ (اردو ٹائمز)، علامہ بنی حسنی، مولانا نوشاد صدیقی، مولانا شمیم اختر ندوی، تاج الدین بھائی، اقبال بھائی، فیروز خان سر، محمد بسن سر، عثمان غنی بھائی اور علاقے کی تمام معروف شخصیات نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ پروگرام کا مقصد لوگوں کو منشیات کی لت سے بچانے اور آگاہی فراہم [illegible]

یو سی سی مسلم ٹارگٹنگ قانون، ہم ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ تک جائیں گے

[illegible]